شاخ پر بیٹھ کر جڑ کاٹنے کی فکر میں ہے
کہیں نیچا نہ دکھا دے تجھے شجرہ تیرا

شرحِ شجرہ

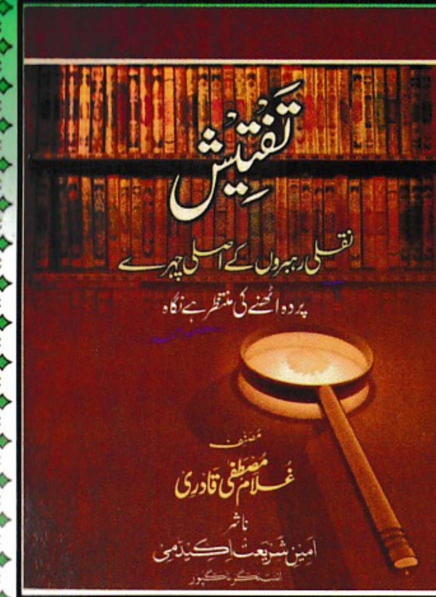
فضلہ خواران سگانِ اعتزال ! بکتے ہیں کیسے بد اقوال ضلال
ان کی گمرہی سے تم منہ موڑنا ! اپنے مولا کا نہ دامن چھوڑنا !!

اشعار کی عکاسی کے لئے ورق الٹیے

مصنّف

غلام مصطفیٰ قادری

ناشر
رضا جوب ورک اینڈ ڈیزائیننگ
کیج، ضلع بیڑ



Published By

Raza
Job Work
+91 8087755708
razajobwork@gmail.com
Dargah Road, Behind Bus Stand,Kaij.

فہرست مضامین

تصحیح

	غلط	تصحیح	صفحہ نمبر
☆	ولی ہو	ولی کا ہو	۲
☆	عکم بن کر	علم بن کر	۲
☆	دھڑکن بن چکا ہے کے بعد	علامہ ارشد القادری	۲
☆	نادرواقع	نادِرواقعہ	۲
☆	نادرواقع	نادِرواقعہ	۲
☆	۱۹۷	۱۹۷سے	۲
☆	بچوں	بچو	۲
☆	مفہوم صریح کے بعد	لوچھوٹ گیا ہے	۲
☆	جسم وجا	جسم وجاں	۴
☆	اجمائے احناف	اجماع احناف	۲۵
☆	کا	کے	۲۶
☆	جلد ۷	جلد ۸	۳۰
☆	عبارت	عبارات	۳۰
☆	یہ ہیں	یہ ہے	۳۲
☆	لہوں	لہو	۳۴
☆	او	اور	۳۵
☆	نہ معتبر	نامعتبر	۳۶
☆	جو قطعاً	جو خالص	۳۸
☆	خلاصہ فوائد فقہیہ کے بعد	فتاویٰ رضویہ (ج۔۱۲)	۴۸
☆	امام حسن	امام حسن بصری	۵۴
☆	۱۹۶	۱۹۷	۵۸
☆	سودہ	سودا	۵۸
☆	لندر	قلندر	۶۶
☆	اسلاف	اسلام	۶۷

شرح شجرہ کا Eye Mirror

۔ العلم مطلوب مرغوب جان پہچان چیز ہے۔ فتاویٰ رضویہ اول رسالہ نبہ القوم۔
۔ علیٰ حضرت اعلیٰ حضرت کہنے والے مولانا یاسین مصباحی کی نظر میں بدنصیب ہیں.
مسلمان کو بدنصیب کہنا مناسب نہیں چاہے T.V دیکھنے کی حرام کاری میں مبتلا ہو۔
ں اعظم سرکار) T.V دیکھنا حرام ہے۔ چاہے اُس میں ننگے Shot کے
ئے Photo کسی اللہ کے ولی ہو۔ (مفتی شریف الحق صاحب ماہنامہ اشرفیہ)۔
VV لفظ اعلیٰ حضرت علم بن کر کروڑوں سنی مسلمانوں کے دلوں کی دھڑکن بن چکا
ہے۔ تو کیا تمام اہل اشرفیہ کی نظر میں علامہ ارشد القادری صاحب بے وقوف ہیں؟
۔ مصباحی صاحب کی ایک سچی بات ''نادر واقع پر احکام کی بنا نہیں'' جبکہ مولانا نظام
صاحب نے نادر واقع (انگریزی ڈِش) پر احکام کی بِنا رکھی... کیوں؟ نہیں معلوم۔
مفتی مرتضیٰ صاحب ناندیڑ (مصباحی صاحب سے سُن کر) اسلاف میں ٹکراؤ نہ پیدا کریں.
ی حضرت! فتاویٰ رضویہ 3 ص 44، میں مفہوم مخالف نہ نکالو ورنہ فتاویٰ رضویہ
ص 197 ٹکراؤ پیدا ہوگا (اے بچوں) دوم، سوم میں مفہوم صریح تا کہ فقہ حنفی کی ٹکر
سے بچو۔

۔م ول آن ا   صاحب منطق میں بھی جانتا ہوں، منطق میں بھی جانتا ہوں
ل غلام مصطفیٰ رونا ہی ونطق میں بھی جانتا ہوں، ونطق میں بھی جانتا ہوں Full Stop۔

یار من باکمال رعنائی!   خود تماشہ وتماشائی!!

(لالہ بھائی اطال اللہ عمرہ)

SHARAH-E-SHAJRA

By

GHULAM-E-MUSTAFA QUADRI

شرح شجرہ

نام کتاب	شرح شجرہ
تالیف	مفتی غلام مصطفیٰ صاحب قادری
	موبائیل : 09096727214
صفحات	70
اشاعت	جمادی الاخریٰ 1436ھ/2015ء
پروف ریڈینگ	محمد عرفان صاحب رضوی
ٹائپنگ وکمپوزنگ	محمد کاشف رضا مجیبی
طابع	رضا جوب ورک کیج، ضلع بیڑ۔8087755708
زرتعاون	سید چاند صاحب (Engineer) وقادری فیملی (برائے ایصال ثواب۔ سید متین قادری مرحوم وسید اسماعیل خان مرحوم) دربار شہنشاہ بیڑ۔
قیمت	Rs 60/-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شرف انتساب

ع...فقط نگاہ سے ہوتا ہے فیصلہ دل کا

میں اپنی اس کاوش کو مُربیانِ جسم و جا۔ 1)۔حضرا الاقدس منظور المجاذیب طبیب کامل حضرت مرزا ابراھیم بیگ عرف لالہ بھائی اورنگ آباد مہاراشٹر۔

محبوب ومحبّ میں نہیں کچھ فرق ایسا! واللہ اولیا ہیں محبانِ اولیا!!

2)۔اور مجذوب کامل فانی فی اللہ باقی باللہ تارک الدنیا حضرت الاقدس حضرت سید حبیب بھائی صاحب قبلہ عثمان آباد مہاراشٹر۔**اطال اللہ عمرھما وا مد ظلا لھما** سے منسوب کرتا ہوں۔

ایسا جنوں بھی دیکھا ہے میں نے! جس نے سِئے ہیں تقدیر کے چاک!!

خاکپائے اولیاء

غلام مصطفیٰ قادری

اعلان: حضرت مولانا حافظ وقاری محمد عرفان صاحب رضوی کی زیرطبع کتاب، **"ہند کے راجا کا وفادار بریلی کا تاجدار"** اور مصنف کی اگلی تحریر **"To Speaker Super Fast، وایا مارلیشش"** جلد ہی منظر عام پر آرہی ہیں۔تاجر حضرات نوٹس لیں۔

ملنے کا پتہ

Mufti Marathwada Ghulam-e-Mustufa Quadri Mominabad,09096727214

Maulana Irfan Sahab Dargh Masjid Kaij

(کسی بھی قسم کی قانونی چارہ جوئی صرف شہر مومن آباد (امباجوگائی) مہاراشٹر کے کورٹ میں ہوگی)

دل کی آواز

ازحضرت علامہ مولانا حافظ وقاری محمد عرفان رضوی صاحب قبلہ خطیب وامام درگاہ مسجد کیچ شریف (گڑھوا، جھارکھنڈ 09765587486)

میں ایک شخص کو اکثر آتے جاتے دیکھا کرتا تھا کبھی چھوٹا سا جھولا ہاتھ میں پکڑے یا معمولی بیگ کاندھے سے لٹکائے یا بڑا سا بکسا نما Bag سر پر دھرے آتے جاتے دیکھتا کسی سے اُس آتے جاتے مسافر کے بارے میں نہیں پوچھا، نہ ضرورت ہی محسوس ہوئی یہاں تک کہ ایک کتاب تفتیش نظر نواز ہوئی جس کے تعلق سے یہ کہنا مبالغہ آرائی نہ ہوگی

ہو حلقہء یاراں تو بریشم کی طرح نرم! رزم حق و باطل ہو تو فولاد ہے مومن!!

اب مفتئی مراٹھواڑہ سے ملنے کا اشتیاق بڑھا لوگو سے دریافت کیا کرتا کہ اچانک وہی شخص کاندھے پر بڑا سا Bag لیکر درگاہ شریف میں حاضر ہو کر واپس سے اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہے میرے حلقہ بگوشوں نے کہا آپ ''مفتئی مراٹھواڑہ'' سے ملنا چاہتے ہیں دیکھو وہ جارہے ہیں۔ میں حیران انگشت بدندان رہ گیا۔ جس شخص کی ناقدری کی طرف انگلیوں سے اشارہ کیا جاتا ہے وہ اپنے اندر یہ کمال رکھتا ہے پندرھویں صدی کے فتنوں کے کلے جبڑے پھاڑ دے....اللہ رے سناٹا کہ آواز نہیں آتی تھک ہار کر یہی کہنا پڑا

ایں سعادت بزور بازو نیست

المختصر تفتیش اور شرح شجرہ کو پڑھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس رضا کے دیوانے پر رضا و رضویات کا فیضان موسلا دھار بن کر برس رہا ہے اور یہ دیوانہ اس میں مچل مچل کر نہار رہا ہے

بس مولا تعالیٰ موصوف کو علم وعمل کی لازوال نعمتوں سے سرفراز فرمائے اور ساتھ ہی ساتھ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محقق مسائل جدیدہ مفتی نظام صاحب کو رُجوع الی اللہ کی توفیق رفیق بخشے آمین۔ بجاہ سید المرسلین ﷺ

ایں دعا از من و جملہ جہا آمین باد

بندہء گنہگار طالب رحمت غفار
محمد عرفان رضوی حال مقیم کیچ شریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ جلیل

حضرت مولانا حافظ وقاری غلام غوث صاحب خطیب و امام اورنگ پور مسجد ملنگہ مہاراشٹر۔ (سمستی پور، بہار) موبائیل:08857031718

شرح شجرہ تفتیش کے بعد حضرت مولانا غلام مصطفیٰ رضوی کی دوسری تصنیف ہاتھ میں ہے بلا مبالغہ تفتیش کی طرح شرح شجرہ کا ہر ایک جملہ اور فقرہ مذہب اہل سنت و مسلک اعلیٰ حضرت کا ائینہ ہے مولانا نے اعلیٰ حضرت کے اشعار کی تشریح کرتے ہوئے دور حاضر کے چھپے ہوئے فتنوں کو اپنے مخصوص انداز میں قوم کی عدالت میں کھڑا کر دیا ہے اور اپنے سُنی بھائیوں کو خواب غفلت سے بیدار کر دیا ہے جس سے اعلیٰ حضرت کے شعر کی یاد تازہ ہوگئی ہے

سونا جنگل رات اندھیری چھائی بدلی کالی ہے
سونے والو جاگتے رہیو چوروں کی رکھوالی ہے

نیز مولانا غلام مصطفیٰ صاحب ڈاکٹر اقبال کی زبانی کہہ رہے ہیں۔

ناموس ازل راروامینی توامینی! دارائے جہاں راتویساری تو یمینی!!

اے بندہ ءخاکی توزمانی توزمینی! صہبائے یقین درکش واز دیر گماں خیز!!

معمارِ حرم باز بتعمیر جہاں خیز! ازخواب گراں خواب گراں خواب گراں خیز!!

ازخواب گراں خیز

دعا ہے مولا تعالیٰ مولانا موصوف کی اس کاوش کو قبولیت کا درجہ عطا فرمائے اور ان کے قلم میں دعائے مفتئ اعظم کا حصہ نصیب فرمائے۔

خدا ایسی طاقت دے میرے قلم میں!

کہ بد مذہبوں کو سدھارا کروں میں!!

786/92

بسم اللہ لرحمن الرحیم

اللھم لک الحمد فرضاً لا زماً صل علیٰ افضل ارکان الایمان و سلم دائما مجتہد جس شئے کی طلب جزمی حتمی اذعان کرے اس تقدیر پر مسئلہ نہ ہوگا مگر مجمع علیہ جمیع ائمہ دین لان مافیہ خلاف ولو مرجوحا لا یصل الی درجۃ ھذا الیقین جس کا منکر عندالفقہا مطلقاً کافر (فتاویٰ رضویہ ج 1 ص 6)

فقیر تو ایک ناقص، قاصر، ادنیٰ طالب علم ہے۔ من البریلوی متواضعاً بدلیل قول ابیہ رضی اللہ عنھما. (امن میاں تم ہم سے پڑھتے نہیں! پڑھاتے ہو) ومن الرضوی حقیقیا وھو کما تری. کبھی خواب میں بھی اپنے لئے کوئی مرتبہء علم قائم نہ کیا من الرضا وعبیدہ حقیقیا. رحمت الٰہی میری دستگیری فرماتی ہے. للرضا وبذیل کرمہ عبدہ المذنب میں اپنی بے بضاعتی جانتا ہوں (لی خاصۃ). اس لئے پھونک پھونک کر قدم رکھتا ہوں (منا عامۃ) مصطفیٰ ﷺ اپنے کرم سے میری مدد فرماتے ہیں اور مجھ پر علم حق کا اضافہ فرماتے ہیں اور انہیں کے رب کریم کے لیے حمد ہے۔ اور ان پر ابدی صلوۃ وسلام ہے ۔ (فتاویٰ رضویہ ج 12 ص 131)

الم تر کیف ضرب اللہ مثلا کلمۃ طیبۃ کشجرۃِ طیبۃ اصلھا ثابت و فرعھافی السماء

ترجمہ: کیا تو نے نہ دیکھا اللہ نے کیسی مثال بیان فرمائی پاکیزہ کہاوت کی جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ قائم اور شاخیں آسمان میں۔

ادیم طائفی نعلین پاکن　　شراک از رشتہء جانہائے ماکن

کوئی قادری لقب پانے والے۔　　کوئی حوضِ چشتی میں نہلانے والے

کوئی اشرفی جام چھلکانے والے،　　کوئی نوری محفل کے سجوانے والے

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے! میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

یاالٰہی رحم فرما مصطفٰے کے واسطے، یارسول اللہ کرم کیجئے خدا کے واسطے

یاالٰہی اللہ تعالیٰ کے بے شمار ناموں میں ایک نام صمد ہے اللہ الصمد اللہ بے نیاز ہے۔ یعنی سب اس کے محتاج وہ کسی کا محتاج نہیں اس کے دربار کے لیے وسیلے کی بھی ضرورت نہیں وہ اپنی تمام وکمال ذات وصفات میں یکتا ہے۔

ا۔وہ ایک ہے۔قل ھو اللہ احد۔ ۲۔وہ صمد ہے۔اللہ الصمد۔

فائدہ:۔وہی ہے جو ایک اکیلا یکتا ہے اور اِسی لیے (سُنی) اس کے لیے واحد کا لفظ بولتے ہیں جمع کا نہیں کہ اس واحدِ احد کے لیے واحد ہی کا صیغہ بہتر ہے۔(فتاویٰ رضویہ حصہ ششم غیر مرۃ) لہذا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔"فرماتے ہیں نہیں" کیوں کہ فرماتے ہیں کہنے میں ایک کے بجائے انیک کا وہم پیدا ہوتا ہے۔واللہ الھادی

فَاِنْ قِیلِ قد استعمل المحقق البریلوی لفظ جمع للہ تعالی حیث قال

. یاخدا تجھ تک ہے سب کا منتہی اولیاء کو حکم نصرت کیجئے۔ قلت لجوازہ وفی الشعر سعۃ مافی غیرہ و ھذاعلیٰ انہ کیجئے فی ھذاالمقام صیغۃ جمع والاتدل لفظۃ تجھ تک انہ کیجئے لیس ھھنا لجمع بل لواحد کما نستعمل فی لساننا کھایئے لیجئے دیجئے، وغیر ذالک لمخاطب واحد. ھذا ما خطر بالبال واللہ تعالیٰ اعلم بحقیقۃ الحال

یا یہ واحد کی جمع باعتبار تکرار ہے۔(فتاویٰ رضویہ ج6 ص136)

۳۔لم یلد وہ کسی کا باپ نہیں۔۴۔ولم یولد وہ کسی کا بچہ نہیں۔

نوٹ:اس کے باپ یا بچہ ہونے کا غلط Massage چاہے چرچ سے نشر ہو یا منہاج القرآن سے کفر خالص ہے۔

۵)۔ولم یکن لہ کفوا احد۔اس کا کوئی شریک (partner) نہیں۔

انتباہ:۔شرک صرف دو ہے (ا) خدا کی ذات میں کسی کو شریک ٹھہرانا۔یعنی ایک کے بجائے انیک خدا ماننا جیسا کہ (مجوسی یہود ونصاریٰ) و قالت الیھود عزیرن ابن اللہ و قالت النصر المسیح ابن اللہ. لہذا بلیورس (Blewers) کی خود ساختہ اصطلاح کے ذریعے یہود ونصاریٰ کو مسلمان سمجھنا قرآن کی کھلی ہوئی مخالفت ہے عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ والذی نفس محمد بیدہ لا یسمع بی احد من ھذہ الامۃ یھودی ولانصرانی ثم لا یموت ولم یومن بالذی اُرسلتُ بہ الا کان من اصحاب النار. ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے

فرمایا اس امت میں سے کوئی امتی چاہے یہودی ہو یا نصرانی جو مجھ پر ایمان لائے بغیر مرجائے وہ یقیناً جہنمی ہیں۔(مسلم،مشکوۃ شریف کتاب الایمان ص 12)۔

مقام حیرت: عیسائی خود اپنے آپ کو مسلمان نہیں کہتے اور پروفیسر صاحب بضد ہیں اے یہودیو تم بھی مسلمان اے عیسایئو تم بھی مسلمان (یقین والے) جبکہ قران نے تاکید سے فرمایا آخرت پر یقین رکھنے والے صرف مومن ہی ہیں۔

و بالاخرة هم يوقنون. القرآن

دور الحاد ہے ایمان بچائے رکھیئے۔(تفصیل در تفتیش)

شرک نمبر۲: خدا کی صفات میں کسی کو شریک ٹھہرانا یعنی اللہ کے علاوہ کسی اور کو عبادت کے لائق جاننا۔تیسرا کوئی شرک نہیں۔(الحدیث) **انی لا اخاف علیکم ان تشرکوا بعدی** اے امتیو! خوشخبری ہو تم میرے دنیا سے چلے جانے کے بعد کبھی شرک میں مبتلا نہ ہوگے۔(البخاری)

لہذا **تقویة الایمان** اور اس کے فالورس کا بے شمار شرکوں کو جنم دیکر مسلمانوں کو مشرک ٹھہرانا ظلم وزیادتی اور قرآن وحدیث کی مخالفت ہے Thats all۔

خیر: ابھی گزرا وہ واسطہ اور وسیلے کا محتاج نہیں مگر اسے اپنے بندوں کا اپنے دربار میں بے وسیلہ آنا منظور نہیں (ارشاد فرماتا ہے **وابتغوا الیه الوسیلة**) ترجمہ: اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو۔(کنز الایمان . پ: ٦، سورہ: مائدہ، آیت: ٣٥)

قرآن پاک کی ترتیب دیکھئے وسیلہ کو تقویٰ کے بعد بیان فرماتا ہے کہ پرہیزگاری میں تمام عباداتیں شامل پھر بھی تمام نیکیاں بے وسیلہ بیکار۔

وصل مولیٰ چاہتے ہو تو وسیلہ ڈھونڈ لو!
بے وسیلہ نجدیو ہرگز خدا ملتا نہیں!!

بے نبی کے واسطے کبھی وصول (رسائی) ممکن نہیں۔ابن سینا بے میرے واسطے کے اللہ تک پہونچنا چاہتا تھا میں نے ایک دھول لگائی کہ تحت الثریٰ کو پہونچ گیا (الملفوظ). نوٹ:۔ظفرادیبی صاحب اور ان کی ذریت اتباع مجدد اعظم کو شخصیت پرستی اور اندھی تقلید کا نام دیتی ہے جس میں وسیلے کے تسلسل کا انکار نظر آتا ہے۔قرآن امامِ حدیث ہے حدیث امامِ مجتہدین، مجتہدین امامِ علما، علما امامِ عوام الناس اور اس سلسلہ کا توڑنا گمراہ کا کام (فتویٰ رضویہ)

واقول آج اس سلسلہ کی بقاء اتباع مفتی اعظم اور مجدد اعظم پر موقوف ہے

ہوں اپنے کلام سے نہایت محظوظ!
بے جا سے ہوں المنة للہ محفوظ!!

خیر: اللہ تعالیٰ نے سنیو کو حکم فرمایا **اھدنا الصراط المستقیم** ۔ترجمہ: ہمیں سیدھا راستہ چلا اور حضور کے لیے بھی ارشاد ہوا **ویھدیک صراطاً مستقیماً** اے محبوب ہم نے تمہارے لیے فتح مبین اس لیے رکھی تاکہ تمہیں سیدھی راہ دکھائیں۔

اسرار کتاب

ایک ہے بصارت (دل سے دیکھنا)....

شعر....آدل حرم کو روکنے والوں سے چھپ کے آج
یوں اٹھ چلیں کہ پہلو وبر کو خبر نہ ہو۔(حدائق بخشش)

یعنی اے لوگو اگر میں ایک آنکھ سے نہیں دیکھتا تو کیا ہوا (الحمدللہ) دوسری آنکھ سے دیکھتا ہوں سید المتوکلین حضرت مضمون وحضرت زین الدین صاحبان قبلہ رحمۃ اللہ علیہما

اورنگ آباد، خلدآباد مہاراشٹر، راوی حضرت لالہ صاحب قبلہ اطال اللہ عمرہ اورنگ آباد حبیب روحانی وجسمانی۔

ایک بصیرت (ماتھے کی آنکھ سے دیکھنا) اوران دونوں کے علاوہ خبر متواتر کے Throw یقین سے ہمکنار ہونا اس پر بھی دیکھنے کا اطلاق ہوتا ہے جیسے حضرت سیدنا امام حسن بصری رحمۃ اللہ تعالی علیہ کا فرمانا سمعت رسول اللہ ﷺ یقول ترجمہ: میں نے رسول اللہ ﷺ کو (مشاہدۃ) فرماتے سنا یعنی میں نے فرمان مصطفی ﷺ کو خبر متواتر سے جانا۔ لہذا دل سے دیکھنا، آنکھ سے دیکھنا خبر متواتر سے جاننا علم تینوں کو شامل (العلم) ھو صِفۃ یتجلیٰ بھا المذکور لِمن قامت ھی بہ ... الخبر الصادق علی نوعین احد ھما الخبر المتواتر سمی بذالک لما انہ لایقع دفعۃ ۱۵ (شرح عقائد)

جس کا ماحصل یہ کہ ہم نے بغداد معلیٰ دیکھا نہیں مگر اتنی کثرت سے سنا کہ بغدادِ مقدس کے وجود کا یقین دیکھنے سے بڑھ کر حاصل ہے لہذا ہم کہہ سکتے ہیں ہم نے بغداد دیکھا ہے یوں ہی امام المتکلمین نے الملفوظ میں جو فرمایا میں نے خود دیکھا گاؤں کی ایک لڑکی اٹھارہ بیس برس کی اِلیٰ آخر الحکایت اس جگہ امام المتکلمین کا دیکھنا ماتھے کی آنکھ سے نہیں بلکہ خبر متواتر کے ذریعے یعنی واقعہ مذکورہ بیان کرنے والوں نے اس کثرت سے بیان کیا جس سے آپ کو حکایت مذکورہ کا یقین ہو چلا اس لئے آپ نے فرمایا میں نے خود دیکھا ہے اور حاسدین رضا نے اس دیکھنے کو سر کی آنکھوں سے دیکھنے پر محمول کیا۔ ع.. ہنر بچشم عداوت بزرگ تر عیبے ست۔

ثم اقول اور وہ جو آیئنہ الملفوظ میں کہا گیا۔ (واقعہ امام احمد رضا نے اپنے بچپن میں دیکھا اور اسے اپنے دور جوانی یا بڑھاپے میں عبرت کے لیے بیان فرمایا) اس جواب سے فقیر راقم السطور کے کان بہرے ہیں۔ ثم اقول ولا اخاف لومۃ لائم۔ اگر یہ جواب فکر عرفان سے پہلے کا ہے تو تسامح بلکہ غلط فاحش ومضحکہ خیز ہے کیونکہ جب امام احمد رضا علیہ الرحمہ کو دو ڈھائی سال کی عمر میں راستہ چلتی فاحشہ کا دیکھنا گوارہ نہیں تو فحش حالت کا دیکھنا کیسے گوارہ ہو وگرنہ صاحب البیت ادری بما فیہ خذھذا عطر التحقیق ولیس فی ھذا المقام لہ مزید ونسئل العرفان من الوھّاب المجید۔

راہ صراط: دو قسم پر ہے ایک تو سیدھی چلی گئی جس میں پیچ وخم نہیں۔ مگر واسطے کی ضرورت اور دوسری یہ کہ اٹھا اور مقصود تک پہونچ گیا۔

ا۔ پہلی تمام انبیا کے لیے اور دوسری (یعنی بلا واسطہ صرف اور صرف نبی کریم ﷺ کے لیئے) الملفوظ۔

سب کی ہے تم تک رسائی بارگہ تک تم رسا ہو! تھے وسیلے سب نبی تم اصل مقصود ھدیٰ ہو۔

والمطلوب مقصودہ والمقصود موجودہ۔

حضور ﷺ کے اسمائے طیبہ میں ایک نام صاحب الوسیلہ بھی ہے اور یہی درود تاج میں سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ نے عرض کی وسیلتنا فی الدارین

قول: جب ہمارے باپ آدم علیہ السلام کو وسیلہ کی حاجت ہے تو ہم وفادار بیٹوں کو کیوں نہ ہو جو وسیلے کا انکار کرتے ہیں وہ گھاٹے کے لوگ ہیں۔ (از مرزا ابراھیم بیگ

(1) یاالٰہی رحم فرما مصطفٰے کے واسطے

یارسول اللہ کرم کیجیے خدا کے واسطے

یا عربی زبان میں مخاطب کو متوجہ کرنے یا اپنے آپ کو مخاطب کی بارگاہ میں حاضر لانے کے لیئے استعمال کیا جاتا ہے (عامہ کتب نحو) سیدنا امام غزالی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ وہ جس سے ظاہری حیات میں مدد مانگی جائے بعد وفات بھی مانگی جائے ترجمہ:۔ من یستمد فی حیاته یستمد بعده وفاته وقال النبی صلی اللہ تعالی وسلم ان اللہ حرم علی الارض ان تاکل اجساد الانبیاء فنبی اللہ حی یرزق.

ترجمہ: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے مٹی پر نبیوں کے جسموں کا کھانا حرام کیا ہے لہذا اللہ کے نبی زندہ ہیں اور رزق پاتے ہیں۔(البخاری)

نوٹ ضروری: ''رزق'' اسے کہتے ہیں جس سے نفع حاصل کیا جائے لہذا فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہی سے انبیا کرام کی قبور میں ان کی ازواج مطہرات کا پیش کیا جانا اور ان کا انہیں مشرف فرمانا ثابت ہوگیا۔ ھذا مافاض علی قلب الفقیر ببرکة مطالعة کتب السلف لہذا! **الملفوظ** پر معاندین کا اعتراض عناد کے سوا کچھ بھی نہیں۔

کرم کیجیۓ خدا کے واسطے!

انا اجود بنی آدم ۔ترجمہ: **میں اولاد آدم میں سب سے زیادہ کرم فرمانے والا ہوں** (مشکوٰۃ شریف ص:۳۷) .انما انا قاسم و اللہ یعطی. ترجمہ: میں ہی ہر

چیز بانٹتا ہوں اللہ عطا فرماتا ہے (البخاری)

شعر۔ رب ہے معطی یہ ہیں قاسم! رزق اس کا ہے کھلاتے یہ ہیں!!
منگتا کا ہاتھ اٹھتے ہی داتا کی دین تھی! دوری قبول وعرض میں بس ہاتھ بھر کی ہے

لہذا...... یارسول اللہ کرم کیجیۓ خدا کے واسطے

(2) مشکلیں حل کر شہہ مشکل کشا کے واسطے

کربلائیں رد شہید کربلاء کے واسطے

ترجمہ: یا اللہ حضرت مشکل کشا کے صدقہ میری دشواریاں آسان فرما اور شہید کربلا کے طفیل بلائیں دور کردے۔

نکتہ:۔شجرہ مبارکہ میں امام عشق ومحبت کی خصوصیت یہ ہے کہ اسماطیبات کی مناسبت سے دعا کا اظہار فرمایا۔

جیسے مشکل حل فرما مشکل کشا کے صدقہ میں بلاؤں کو شہید کرب و بلا کے طفیل ٹال دے کاظم ورضا کے صدقے میں غیظ وغضب سے بچا۔ سچ ہے

ع...جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں۔

(3) سید سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے

علم حق دے باقر علم ہدیٰ کے واسطے

ترجمہ: اے اللہ حضرت امام زین العابدین کے طفیل مجھے نمازی بنا اور حضرت امام باقر رضی اللہ عنہما کے طفیل میں مجھے علم حق عطا فرما۔

تشریح: حضرات! علم حق ہی ہوتا ہے (ہاں) اس کا (Miss use) اس کو ناحق بنا دیتا ہے۔ اسی لیے اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: نا اہل کو علم دینے والا ایسا ہے جیسے سوروں کے گلے میں (انمول) موتیوں کا پٹہ ڈالنے والا (مشکوٰۃ کتاب العلم)

مُریدِ ہندی:.... چشم بینا سے ہے جاری جوئے خوں! علم حاضر سے ہے دیں زار وزبوں!!

پیرِ رومی:.... علم رابرتن زنی مارے بود! علم را بر دل زنی یارے بود!!

علم ناحق

کتنا بے توفیق اور بدنصیب ہے وہ صاحب علم جو اپنے علم کا غلط اور نہایت غلط استعمال کرتا ہے۔ ضرورت ہے ایسے چہروں کو پہچانا جائے۔ (عرفان حقیقت از علامہ یٰسین اختر مصباحی) یشار الیہ بالبنان

رمز و ایمان اس زمانے کے لیئے موزوں نہیں
اور آتا بھی نہیں مجھ کو سخن سازی کا فن

العرفان بابین البیان یعنی پہچان ہی پہچان

واضح رہے عرفانِ مسلک پھر عرفانِ حقیقت اور اب آیئنہ ء حق وصداقت تینوں کتابچوں کے مصنف علامہ یٰسین اختر مصباحی ہیں عرفانِ مسلک میں ظاہری شکل و شباہت کے ساتھ تو آیئنہ صداقت کے اندر باطنی روپ میں

دلیل: جب بجلی سے چلنے والی ٹرین سے سفر کرنا چھوڑ دیں تو مسئلہ خود بخود حل ہو جائے گا۔ عرفانِ حقیقت ص:۳۴ تا ۳۸۔ (از علامہ ظاہری)

ٹرین کا سفر کرنا بند کر دیں تو مسئلہ خود بخود حل ہو جائیگا۔

(آئینہ حق وصداقت، ص: ۶۴ تا ۶۶، از علامہ باطنی ادارہ دار القلم)

حضرات: آئینہ وعرفان کے مذکورہ صفحات کو آمنے سامنے رکھ کر انصاف کا آئینہ دکھادیں تو ظاہری و باطنی کی حقیقت کھل کر سامنے آئیگی ایک ہی اصلوب تحریر ایک ہی انداز فکر بلکہ تقریباً الفاظ بھی ایک۔

دیکھ آئی جا کے صبا سر سے پاؤں تک! کام آئی کچھ نہ پردہ نشینی حضور کی!!

علامہ ظاہری کا Martial Law

کیا ایسے بدنصیب محروم القسمت محدود الفکر حضرات یہ چاہتے ہیں کہ سارے اسلاف کو دفن کر دیا جائے اور صرف اعلی حضرت اعلی حضرت کیا جائے۔ (عرفان مسلک۔ص24)

راقم: اعلی حضرت اعلی حضرت کہنے سے اسلاف دفن ہوتے ہیں یا مدفن اسلاف زندہ ہوئے ہیں ڈال دی قلب میں عظمت اولیا! سیدی اعلی حضرت پہ لاکھوں سلام۔ عقل والے فیصلہ کریں۔

پہچان نمبر2: علامہ باطنی صاحب کا اندرون
بریلوی کسے کہتے ہیں؟ (آئینہ صداقت ص12)

پھر باطنی صاحب نے حضور تاج الشریعہ کے Interview کے چند اقتباس کوڈ فرمائے یعنی بریلوی کوئی نیا مذہب نہیں ہے اور اگر کوئی نیا مذہب بنام بریلوی ہے تو میں اس سے بری ہوں۔ (ازہری میاں صاحب قبلہ)

نوٹ: چونکہ علامہ باطنی یاسٰین اختر مصباحی نے صرف عنوان قائم فرمایا ہے اس لیے

عوام الناس عرفان سے محروم ہیں لہذا میں اپنے الفاظ میں وضاحت کرنے کی کوشش کر رہا ہوں خدا نے چاہا تو رائیگاں نہ ہوگی۔

فاقول:۔ اب مجھے ہی دیکھو! میں وطناً کچھوچھوی، نسباً جیلانی، مشرباً اشرفی مذہباً حنفی ہونے کے باوجود اپنے آپ کو بریلوی کہنے میں فخر محسوس کرتا ہوں۔

(شیخ الاسلام حضرت علامہ مولانا سید محمد مدنی میاں صاحب قبلہ مصباحی زیب سجادگی کچھوچھہ مقدسہ)

میں بارہا کہہ چکا ہوں بریلوی کوئی نیا مذہب نہیں اور اگر کوئی نیا مذہب بنام بریلوی ہے تو میں اس سے بری ہو **(تاج الشریعہ حضرت علامہ ومولانا پٹھان اختر رضا خان صاحب قبلہ ازہری زیب سجادگی بانس بریلی)**

راقم (البریلویہ نامی کتاب کو مدنظر رکھتے ہوئے بریلوی کوئی نیا مذہب نہیں کو ذرا زور دیکر پڑھیں سارا میدان کارزار سرد ہو جائیگا۔۱۲منہ)

یعنی دو مذہبی رہنماؤں کے اقوال میں تضاد یا تصادم واختلاف نہیں لہذا عوام الناس بریلوی کسے کہتے ہیں کی Heading سے دھوکا نہ کھائیں۔ اور اپنے روشن سے روشن تر ماضی کو یاد کریں۔

عارف باللہ مرد حق آگاہ حضور مجاہد ملت علیہ الرحمہ سے ”نجدی بادشاہ“ کا سوال امادرست فی بریلی کیا تم بریلی میں نہیں پڑھے مطلب بریلی میں نہ پڑھ کر بھی بریلوی ہو۔

دیگر! بریلویت ہمارا تشخص ہے اور ہمیں اس پر فخر ہیں پاسبان ملت علامہ مشتاق احمد نظامی انار اللہ برھانہ۔

اور الحمد للہ اس حقیر کو بھی اُسی وقت سے بریلوی کہا جاتا ہے جب میں نے بریلی کو خواب میں بھی نہیں دیکھا تھا اور انشاء اللہ تا دم زیست کہلاتا رہوگا اور حشر میں اسی نام سے پکارا جاؤنگا۔ انشاء اللہ الرحمن وعلیہ التکلان

قادری بودن گدارا مفت باغ خلد داد! من نمی گفتم کہ آقا مایہء غفراں توئی!!
سر توئی سرور توئی سراسرو ساماں توئی! جاں توئی جاناں توئی جاں راقرار جاں توئی!!
!!!مولوی نہ آئے اُس کو یہ منزل خطر کی ہے!!!
ع... گفتمت روشن حدیثے گر توانی گوش دار۔

پہچان

مسلک اعلیٰ حضرت دیوبندی اور مودودی مسلک سے امتیاز کے لیے بولا جاتا ہے
(مفتی جلال الدین صاحب انار اللہ برھانہ)

علما اشرفیہ بھی اسی کے قائل ہیں۔ (علامہ باطنی آئینہ صداقت)

راقم: ضرور اسی کے قائل ہیں! مگر سبھی تو نہیں...!

قائلین: خاتم المدرسین حضرت علامہ عبدالرؤف صاحب قبلہ، بحر العلوم حضرت مفتی عبدالمنان صاحب قبلہ مصباحی انار اللہ تعالی براھینھما. حضرت علامہ سید محمد مدنی میاں صاحب قبلہ مصباحی، حضرت علامہ ضیا المصطفی صاحب قبلہ مصباحی (علامہ

صاحب) استاذی الکریم حضرت علامہ محمد شاکر علی نوری صاحب قبلہ مصباحی رونا ہی، برادر علم وطریقت حضرت علامہ مفتی جلال الدین صاحب گونڈوی مصباحی مدرس مدرسہ اشرفیہ مبارکپور اور سینکڑوں بلکہ ہزاروں مصباحی برادران واساتذہ کرام۔

غیر قائلین: مفتی نظام الدین صاحب، علامہ محمد احمد صاحب مصباحی اور بالخصوص علامہ ظاہری و باطنی اور باباجی (سیٹھ صاحب) یقینی طور پر مسلک اعلی حضرت پر قائم نہیں کہ ابھی گزرا...! جو سنیاں دیوبندی وہابی کے درمیان خط امتیاز کے لیے مسلک اعلی حضرت کا نعرہ لگاتے ہیں وہ آپ کے نزدیک بدنصیب، محروم القسمت اور نہ جانے کیا کیا ہیں کہ **وما تخفی صدورھم اکبر**

اور (سیٹھ جی) کو Target حاصل کرنے میں ''مسلک اعلی حضـ '' سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔

اور اسی لئے باباجی (سیٹھ صاحب) اس رکاوٹ کو توڑنے کی کوشش فرمارہے ہیں۔

Proof دیکھئے مسلک اعلی حضرت کیا ہے؟ یوں صرف رسول، رسول بغیر لقب کے کہے یا تو کافر ہے یا محروم (فتاویٰ رضویہ ششم ص 176، تفتیش ص 76)۔ مولوی اسماعیل دہلوی کی طرح جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا مالک ومختار نہیں۔ حضرات اسماعیل دہلوی نے آگے پیچھے کوئی لقب نہیں لگایا سیٹھ جی اور ان کے پیروکار بھی... درود شریف میں کوئی لقب نہیں لگاتے۔ صلی اللہ تعالیٰ علی محمد Same اسماعیل دہلوی کی طرح۔

از خدا خواہیم توفیق ادب! بے ادب محروم گشت از فضل رب!!

علامہ یسین اختر مصباحی ایک باوقار، اور عظیم مفکر کا نام ہے (آئینہ صداقت ص 16)

راقم: مسٹر ابلیس کو فرشتوں نے جھولا جھلایا اکنوں لعنت کنند وکشاں کشاں بدوزخ می برند (فتاویٰ رضویہ)

بلعم باعور، مستجاب الدعوات تھا ملعون ہونے کے بعد کتے کی شکل میں دوزخ میں جائیگا۔ فمثلہ کمثل الکلب پ 9 الاعراف، آیۃ 176۔ ملا نصیر الدین طوسی معتزلی کی شاگردی علامہ رازی علیہ رحمہ نے قبول فرمائی مرتے وقت منہ سے غلاظت اگلتا ہوا مرا۔ معاذاللہ ان نکون من المعتزلین یہی بات مئولف تفتیش نے Short میں کہی۔

لوگو! صرف چلتی ٹرین اور آنسوں بہانہ ہی ہمارے پیش نظر نہیں جدید بینک کاری اور پیٹھ تھپتھپانا بھی ہمیں یاد ہے۔

ہاں ہاں ایک کاتب وحی سے رسول اللہ ﷺ نے قرآن کی کتابت کرائی پھر شامت نفس سے مرتد ہوا پھر رحمت خداوندی نے دستگیری کی توبہ کر کے فتح مکہ سے پہلے داخل اسلام ہوئے۔ میرے بزرگو میرے بڑو انتم اکبر و اکثر منی. ایک بےنوا کی فریاد سنو ایک کاتب وحی مرتد ہو کر توبہ کی توفیق پا سکتا ہے تو کیا معاذ اللہ ہمارے لیئے در توبہ بند ہو چکا ہے؟ نہیں نہیں ہرگز نہیں رحمت خداوندی پکار رہی ہے باز آ باز آ! آنچہ کردی باز آ...!

عاصی کو ہے تلاش کہ رحمت کہیں ملے! رحمت کو ہے تلاش کہ چشم تر ملے!!

ایھا الکرام! ضد وعناد کو چھوڑیں، اعتزال کو ٹھکرائیں، بغض وحسد کو تیاگ

دیں، قاتل، ڈائن، شوہر کش دنیا کی نام وری تا کیے توبہ کریں، غلطی کا اقرار کریں رب کی بارگاہ میں رجوع لائیں ہم آدم کی اولاد ہیں، ابلیس کی ذریت نہیں کہ ضد پر اڑے رہیں۔اس کے حق میں تقنطوا اچھا ہمارے لیے لاتقنطوا رب کی بارگاہ میں رجوع لائیں پھر ایک بےنوا جاہل ذاہل ذلیل کو دنیا علماء اعلام ومفتیان زمانہ وخوبان درسگاہ قلم کے دھنیوں کے سامنے سرخمیدہ دست بوس دیکھے گی۔جب سرکار مفتی اعظم کو دنیا نے ایک عام سیدزادے بابوں میاں کی بعد توبہ دست بوسی کرتے ہوئے دیکھا ہے تو حقیر سے حقیر تر کی حیثیت ہی کیا کہ شاہان زمانہ کی دل شکنی کرے مگر کیا کروں۔

حکم ائین حق زنجیر پاست! پاس فرمان جناب مصطفیٰ است!!

و اذا قلتم فاعدلوا اور جب بات کہو تو انصاف کی

قل الحق و ان کان مر۔سچ بات کہو اگرچہ کڑوی ہو مسند امام احمد

خون دل وجگر سے ہے میری نوا کی پرورش
ہے رگ ساز میں رواں صاحب ساز کا لہو

(4) صدق صادق کا تصدق صادق الاسلام کر!

بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

اے میرے معبود، حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے طفیل مجھے سچا اور پکا مسلمان بنادے اور حضرت موسیٰ کاظم اور حضرت امام رضا رضی اللہ عنہما کے وسیلہ مجھ سے راضی ہو جا۔

جھوٹ

الحدیث: **قیل یارسول اللہ ایکون المومن جبانا قال نعم قیل ایکون المومن بخیلا قال نعم قیل ایکون المومن کذوبا قال لا** ۔ترجمہ: رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کیا مسلمان بزدل ہوسکتا ہے؟ فرمایا ہاں پوچھا گیا کیا مسلمان بخیل ہوسکتا ہے؟ فرمایا ہاں۔پوچھا گیا کیا مومن جھوٹا ہوسکتا ہے؟ فرمایا نہیں۔افسوس آج مسلمان April Fool مناتا ہے۔جو سراسر جھوٹ اور گناہ بے لذت ہے اللہ بچائے آمین۔

انفرادی جھوٹ کے بعد قوم کو گمراہ کرنے والے بھیانک جھوٹ کی دردانگیز کہانی

فطرت افراد سے اغماض بھی کر لیتی ہے! نہیں کرتی ملت کے گناہوں کو معاف!!

پندرھویں صدی مطابق 2014 کا سب سے بڑا Froud

یعنی قوم کو گمراہ کرنے والا..جھوٹ۔

چلتی ٹرین میں نماز کا مسئلہ نہ اجماع کے کسی درجہ میں نہ اس پر علمائے اہل سنت کا اتفاق (مولانا نظام صاحب چلتی ٹرین میں ص6)

بحث کے عناوین

1) مولانا نظام الدین صاحب نے فتاویٰ رضویہ سے ضروری لفظ Drop کردیا اور اسی کو فتاویٰ رضویہ کی اصل عبارت قرار دیا۔

2) مولانا نظام الدین صاحب نے امام احمد رضا کو بدترین گالی دی۔

3) مولانا نظام الدین صاحب نے مقید پر مطلق کا اطلاق کیا۔

4) مولانا نظام الدین صاحب کے نزدیک اصول فقہ 4 کے بجائے 3۔

5) مولانا نظام الدین صاحب کی تحریر سے رسول اللہ ﷺ کا مدمقابل ہونا لازم آتا ہے۔

اب چلئے اصل بحث کی جانب۔

کیا فقہائے محققین نے اجماع شرعی کی مخالفت کی ہے؟...فقہائے محققین اور اجماع شرعی کی مخالفت یہ ناممکن ہے وغیرہ وغیرہ۔ (مولانا نظام الدین چلتی ٹرین میں ص 20)

ع...کیا یہ چورن ہے پئے ہضم اجمائے احناف

آگے لکھتے ہیں خود اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ نے فتاویٰ رضویہ جلد ہشتم رسالہ المنی والدرر میں واضح لفظوں میں لکھا ہے دوصدی کے بعد اجماع شرعی کے ادراک و عرفان کی کوئی راہ نہ رہی...! فتاویٰ رضویہ کی اصل عبارت یہ ہے سبحان اللہ اجماع شرعی جس میں **اتفاق مجتہدین** پر نظر تھی...دوصدی کے بعد اس کے ادراک کی کوئی راہ نہ رہی (ازمولانا نظام صاحب چلتی ٹرین میں...صفحہ 20,21 متن وحاشیہ)۔

اہل علم حضرات: مجتہد صاحب ہاتھ کی صفائی کو دیکھیں محقق صاحب نے اپنی کتاب چلتی ٹرین. صفحہ 20,21 کے حاشیہ پر فتاویٰ رضویہ جلد 8 ص 210 رسالہ المنی والدرر ، دارالاشاعت رضا اکیڈمی سب کچھ نقل فرما کر فتاویٰ رضویہ کی 9 لائن پر مشتمل طویل عبارت نقل فرمائی اگر Drop کیا تو صرف لفظ **(ائمہ،اور نقطے وغیرہ سے Drop کرنے کا ہلکا سا اشارہ بھی نہیں فرمایا)**۔ نیز آخری جملہ ترک

فرمادیا فتاویٰ رضویہ کی مذکورہ عبارت کا آخری جملہ یہ ہے، جس کو محقق صاحب نے ترک فرمایا (آخر اکثر کل **کل** علما سے ضرور اکثر ہے) آخر کیوں؟ تاکہ موجبہ کلیہ کے سور کی صورت ذہنیہ کسی ذہن میں مرتسم ہی نہ ہو۔ نہ رہے بانس نہ بجے بانسری...!

مکرر: مولانا نظام صاحب کو لفظ **ائمہ** اُڑانے کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

اقامة القيامة على من اعتزل عن اهل السنة

یہاں تین مقام واجب الاعلام ہیں۔

اوّل اجماع کا ثبوت۔ دوّم دھوکے کی پکڑ۔ سوّم مولانا نظام الدین مصباحی کا معتزلی ہونے کا Proof۔

بحث اوّل: دوصدی کے بعد منعقد ہونے والے اجماع کی لمبی قطار:

فاقول: **بحول مالک الملوک قد اجتمعت الامة المحمدية من اهل السنة والجماعة علىٰ استحسان القيام المذكور وقدقال ﷺ لا تجتمع امتی علی الضلالة** ترجمہ: بیشک امت مصطفیٰ ﷺ سے اہل سنت و الجماعت کا اجماع ہے کہ یہ قیام (سلام میں کھڑے رہنا) مستحسن ہے اور بے شک نبی کریم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں میری امت گمرہی پر جمع نہیں ہوتی۔ (فتاویٰ رضویہ جلد 12 صفحہ 63)

۱) یہ اجماع دوصدی کے بعد کا ہے۔ کیا چاند وسورج سے زیادہ روشن نہ ہولیا کہ اجماع امت کا قیام دوصدی کے بعد ہو چکا ہے۔ **فالحمدلله رب العالمين**

۲) نبی کریم ﷺ نے **لا تجتمع** فرمایا یعنی (میری امت) گمرہی پر جمع نہ ہوگی

حدیث مبارک کے اقتضاء النص سے روشن ہوگیا کہ اجماع امت صبح قیامت تک جاری رہیگا۔اور محقق صاحب نے اجماع کو 1200 سال پہلے بند کردیا کیا اس نایاب تحقیق سے محقق صاحب کا رسول اللہ ﷺ کے بالمقابل آنا لازم نہ آیا؟ پھر موصوف نے اپنے اس اعتقاد کو اعلی حضرت کی ذات سے جوڑ کر یہ ثابت کرنا چاہا کہ معاذ اللہ اعلی حضرت بھی اجماع کے منکر ہیں۔کیا یہ اعلی حضرت کو بدترین گالی نہیں؟ چلئے فیصلہ فتاویٰ رضویہ سے لیں...!فرماتے ہیں کسی مسلمان کی اس سے زیادہ توہین کیا ہوگی کہ معاذ اللہ اُسے کفر کی طرف منسوب کیا جائے۔(فتاویٰ رضویہ ج12 ص199)

نوٹ ضروری: اہل سنت کے نزدیک معتزلہ کافر نہ سہی گمراہ ضرور ہیں۔

دیکھو میرے سُنی بھائیو! محقق جی میرے اعلی حضرت کو اپنی طرح گمراہ سمجھ رہے ہیں پھر مصنفِ تفتیش یہ کیوں نہ کہے۔

اورتم پر میرے آقا کی عنایت نہ سہی! ظالمو کھانا کھلانے کا بھی احسان گیا!!
دل ہی تو ہے نہ سنگ وخشت! درد سے بھر نہ آئے کیوں!!

2)۔اب دوصدی کے بہت بعد کا اجماع لیجئے قیام تعظیمی کے موجد حضرت علامہ مولانا امام تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کے اجتہاد پر علماء اعلام کا اجماع الامام **المجمع علی جلالتہ و اجتہادہ**. (فتاویٰ رضویہ ج12 ص74)

3)۔چودھویں صدی کے مجدد کی مجددیت پر علمائے عرب وعجم کا اجماع۔(محدث اعظم ہند علیہ الرحمہ)۔

4)۔(حفظ الایمان) کے مصنف کے کفر پر جمیع اہل سنت کا اجماع ،انکار صرف ظفر

ادیبی کو۔5)۔جی ہاں تقریباً ایک سوسال سے زمین پر چلتی گاڑیوں میں فرض، واجب وملحقات کے ناجائز ہونے پر احناف اہل سنت کا اجماع ،انکار صرف موجودہ شرعی بورڈ کو مگر چولا بدل کر۔

6)۔مولانا نظام صاحب کے معتزلی ہونے پر (بشمول اُن کے استاذ علامہ صاحب مفتی شبیر حسن صاحب وتلمیذ مفتی انور عالم صاحب و مفتی غلام مرتضی صاحب) نیز جملہ علماء اہل سنت کا اجماع۔

کیونکہ مولانا نظام کے فرمان کے مطابق **اجماع** قولی بھی ہوتا ہے اور سکوتی بھی۔

بیان آگے آتا ہے

حضرات محترم!"**چھٹی شریف**" کی مناسبت سے یہ صرف چھ مثالیں ہیں اگر تلاش کریں تو پچاسوں مثالیں ملے گی جن میں دوصدی کے بعد اجماع منعقد ہو چکا اور صبح قیامت تک ہوتا رہے گا کیونکہ ابھی حدیث پاک کے اقتضاء سے ثابت ہوا کہ قیامت تک اجماع جاری رہیگا شریعت مطہرہ نے اسے بند نہ فرمایا۔

مگر! معتزلہ وغیر مقلدین تو انہیں شروع ہی سے اجماع قبول نہیں خواہ کھلم کھلا انکار ہو یا چھپتے چھپاتے۔اعلی حضرت فرماتے ہیں: بلا شبہ طائفہء غیر مقلدین اجماع امت کو اصلاً حجت نہیں مانتے بلکہ محض مہمل ونامعتبر جانتے ہیں صدیق حسن خان بھوپالی کا مصرع ہے، قیاس فاسد واجماع بے اثر آمد۔اور ائمہ کرام وعلماء اعلام حجیت اجماع کو ضروریات دین سے بتاتے ہیں اھ(فتاویٰ رضویہ ج6 ص256)۔

میرے سنی بھائیوں ذرا غور کرو عقل خداداد کو بروئے کار لاؤ جب اجماع ضروریات دین سے ہے تو کیا دین واجماع کا چولی دامن کا ساتھ نہ ہوا۔

لیکن کیا کیا جائے اور کیا کہا جائے۔

گوفکر خداداد سے روشن ہے زمانہ! آزادیٔ افکار ہے ابلیس کی ایجاد!!

عقل زیر حکم دل رحمانییست! چوں زدل آزاد شد شیطانییست!! رومی علیہ الرحمہ

فیصلہ Finally

اجماع ھذہ الامۃ بعد ما توفی رسول اللہ ﷺ فی فروع الدین حجۃ. ترجمہ: رسول اللہ ﷺ کے اس دنیا سے چلے جانے کے بعد اہل سنت کا اجماع حجت ہے اس سے صاف پتہ چلا اجماع صبح قیامت تک جاری رہیگا۔

(حوالہ: اصول الشاشی ص78)

اب چلئے مجتہد صاحب کی مغالطہ کی خدمت گزاری کرلیں

اعلیٰ حضرت علیہ رالرحمہ نے لکھا ہے کہ دوصدی کے بعد اجماع شرعی کے ادراک و عرفان کی کوئی راہ نہیں رہی۔ (ازمولانا نظام صاحب چلتی ٹرین میں صضحہ: 20) حاشیہ پر رقم طراز ہیں فتاویٰ رضویہ کی اصل عبارت یہ ہے سبحان اللہ اجماع شرعی جس میں **(اتفاق مجتہدین)** پر نظر تھی دوصدی کے بعد اس کے ادراک کی کوئی راہ نہ رہی۔

اب روئے سخن اصل بحث کی طرف پھیریں

اہل علم حضرات فتاویٰ رضویہ ج8 ص210، ج11 ص25 دیکھیں دونوں جلدوں

میں لفظ **ائمہ** مذکور ہے یعنی اتفاق **ائمہ** مجتہدین موصوف نے لفظ **ائمہ** اُڑا کر صرف اتفاق مجتہدین لکھ کر اُسی کو اصل عبارت قرار دیا ہے

مولانا نظام صاحب کو لفظ ''**ائمہ**'' اڑانے کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

فاقول پہلے آپ فتاویٰ رضویہ کی اصل عبارت دیکھیں سبحان اللہ اجماع شرعی جس میں اتفاق ''**ائمہ**'' مجتہدین پر نظر تھی دوصدی کے بعد اس کے ادراک کی کوئی راہ نہ رہی۔ جلد ۱۱ ص:25، جلد ۸ ص:210۔

اب دیکھئے! اسی جلد ۱۱ صفحہ ۲۴، جلد ۷ صفحہ ۲۰۹ پر دیکھیں۔ فرماتے ہیں کیا ضرور کہ عرف **تمام جہاں کے تمام مسلمانوں کو** محیط ہو۔ **لتردید من جعل العرف من باب الاجماع.**

اب آیئے فتاویٰ رضویہ جلد اول کے پہلے فتویٰ کی ابتدائی جملوں کو دیکھیں

فرماتے ہیں۔ مجتہد جس شئی کی طلب جزمی حتمی اذعان کرے......اور اس تقدیر پر مسئلہ نہ ہوگا مگر مجمع علیہ جمیع **ائمہ** دین بالفاظہٖ

(فتاویٰ رضویہ ج1 ص6 رسالہ الجود الحلو، مسئولہ حضرت علامہ مفتی ظفرالدین بہاری رحمۃ اللہ علیہ)

قارئین کرام ان تینوں عبارت کو بغور دیکھیں بلکہ خود مولانا نظام ''**یشار الیہ بالبنان**'' **(یعنی جن کی عظمت ظاہر کرنے کے لئے لوگ ان کی طرف انگلیوں سے اشارہ کرتے ہیں)**۔ فرمارہے ہیں احکام فقہیہ اجتہادیہ میں کچھ وہ ہوتے ہیں جن پر ائمہ مذاہب کا اتفاق ہوتا ہے (ماہنامہ اشرفیہ فروری 2015 مجلس شرعی کے فیصلے ص30 لائن 9)

1۔عبارت اتفاق ائمہ ءمجتہدین 2۔تمام جہان کے تمام مسلمانوں کا عرف 3۔مجمع علیہ جمیع ائمہ ءدین 4۔مولانا نظام صاحب کا اقراری بیان۔

چاروں عبارتیں پکار پکار کر کہہ رہی ہیں جمیع ائمہ کا اجماع ہے جس کی طرف دو صدی بعد راہ نہ رہی نہ کہ ہر اجماع۔

مگر محقق صاحب نے فتاویٰ رضویہ کے ایک لفظ ائمہ Drop کر کے باب اجماع کو ہمیشہ ہمیش کہ لیے بند کر دیا۔واہ محقق صاحب آپ کی نئ دریافت کو سلام۔یعنی مجتہد صاحب فرمارہے ہیں اے لوگوں اب حالات بدل چکے ہیں اب اصول شرع 4 سے سمٹ کر 3 ہوگئے ہیں کیونکہ ہم نے اقوی ادلہ یعنی اجماع Drop کر دیا ہے۔

ع...ہوئے کس درجہ فقیہان حرم بے توفیق

بزرگوار کا منشا

جب باب اجماع بند کر دیا جائے تو مجھے علامہ صاحب (حضرت جی کے استاد محترم) نیز تاج الشریعہ اور حضرت الاقدس مولانا سید حسینی میاں مصباحی صاحب دامت برکاتہم کا خارق اجماع کہنا غلط۔واہ محقق صاحب آپ کی چالاکی کو سلام...!

بے چارہ پیادہ تو ہے اک مہرہ ناچیز! فرزیں سے بھی پوشیدہ ہے شاطر کا ارادہ

حضرات گرامی یہ بھیانک خیانت کوئی اتفاقی حادثہ نہیں۔

مگر پہلے یہ!کسی مسلمان کو کسی کبیرہ کی طرف بے تحقیق نسبت کرنا حرام ہے

(رسالہ مبارکہ منیر العین، ج2ص511 سطر2)

اب ذرا بہارِ شریعت کا Miss Use دیکھئے۔

مسئلہ اگر (دشمن سے) خوف بہت زیادہ ہو کہ سواری سے اتر نہ سکیں تو سواری پر تنہا پڑھے...!سواری پر فرض نماز اسی وقت جائز ہوگی کہ دشمن تعاقب کر رہے ہوں۔

(جوہرا درالمختار)۔

آگے لکھتے ہیں! غور فرمایئے اس مسئلہ میں دشمن جو تعاقب کر رہا ہے بندہ ہے تو یہ بظاہر عذر من جہت العبد ہے۔حالانکہ فقہائے کرام یقین رکھتے ہیں کہ یہاں عذر از جانب رب ہے بالفاظہٖ (چلتی ٹرین میں :مولانا نظام الدین مصباحی)

راقم غلام مصطفیٰ مصطفوی: میرے سنی حنفی بھائیو بہار شریعت کے حصہ چہارم ص98 سطر 20 دیکھیں، محقق صاحب نے (دشمن سے) کا لفظ بڑھا دیا ہے اور ابھی فتاویٰ رضویہ کے حوالہ سے گزرا لفظ ائمہ Drop فرمایا تھا۔

وہاں قطع وبرید یہاں Setting وہاں مجمع علیہ جمیع ائمہ دین ذہن سے مٹانے کے لیے یہاں منع من جہۃ العباد بسانے کے لئے۔

پھر وہاں (فتاویٰ رضویہ میں) ایک جملہ چھوڑ دیا تھا (کما سبق) یہاں بھی ایک جملہ ہضم فرما گئے۔ **چھوڑا ہوا جملہ یہ ہیں اور اگر یہ دشمن کا تعاقب کر رہے ہو تو سواری پر نماز نہ ہوگی۔**

حضراتِ گرامی: ایک معمولی اردو داں بھی سمجھ سکتا ہے کہ نمازی سواری کے اوپر ہو اور دشمن کا تعاقب کر رہا ہو تو نماز نہ ہوگی۔اور اگر دشمن نمازی کا تعاقب کر رہے ہوں تو

نماز سواری پر ہو جائے گی۔اس کا صاف مطلب یہی ہے کہ یہ خوف دل میں خود بخود پیدا ہوا ہے کہ سواری سے اتر جاؤں گا تو مارا جاؤں گا نہ کہ دشمن کے دوڑانے سے پیدا ہوا ہے مثلاً آج کے دور میں بھی رات میں لوگ اپنی موٹر کاروں پر سفر کر رہے ہیں اور حالت سفر (Running) ہی میں چمبل کی گھاٹی آ جائے یا ویرپّن کے جنگلات سے گزرنا پڑے اور پھولن دیوی یا ویرپّن قافلے کا پیچھا کر رہے ہوں تو ہر موٹر کار والے کو یہ خوف لاحق ہوگا کہ سواری سے اتر جاؤں گا تو مارا جاؤں گا کیا صاف صاف پتہ نہ چلا کہ یہ خوف خود بخود دل میں پیدا ہوا ہے جو مِن جانب اللہ ہے (پھولن دیوی یا ویرپّن کے دوڑانے سے پہلے) ایسا ہرگز نہیں کہ پہلے پھولن دیوی کا خوف ہوا اور پھر جا کر وہ خوفِ خدا بنا۔ کیونکہ منع من جھت اللہ او من جھت العبد ایک دوسرے کی ضد ہیں جن کا اکٹھا ہونا محال ہے کیونکہ اجتماع ضدین محال بالذات اور منع من جھت العبد کا منع من جھت اللہ ہو جانا یہ معتزلہ کرّامیہ کا عقیدہ ہے۔**شرح عقائد نسفی میں ہے**

والارادۃ صفۃاللہ تعالیٰ از لیۃ قائمۃ بذاتہ کرر ذالک تاکیداو تحقیقا لا ثبات صفۃ قدیمۃ للہ تعالیٰ لاکما زعمت الکرامیۃ من ان ارادتہ حادثۃ فی ذاتہ. جس کا خلاصہ یہی جو میں نے عرض کیا کہ بندے کا فعل خدا کا فعل نہیں بن سکتا (شرح عقائد ص55)۔

اب انصاف سے بتایئے! محقق صاحب کو یہ کہنے کی گنجائش کہاں رہی! کہ عذر پیدا ہو بندے کی جانب سے اور اس کی نسبت کی جائے اللہ کی طرف اور یہ کہ مگر یہاں تو شاید کوئی یہ فرمان صادر کرنے کی ہمت نہ کریگا کیونکہ احکام میں فرق کیا ہے حضرت

صدر الشریعہ اور صاحب درمختار اور ردالمحتار نے، رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔

(مولانا نظام الدین چلتی ٹرین میں، ص44)

اور حضراتِ گرامی آپ! محقق صاحب کے رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے دھوکہ نہ کھائیں کیونکہ حضرت کا منشا اس کے سوا اور کیا کہ وہ حضرات (خاکش بدہن) عذر از جانب عبد کو عذر سماوی قرار دینے کا بھیانک جرم کرنے کے باوجود رضی اللہ تعالیٰ عنھم ہو سکتے ہیں تو ہم مدظلہ النورانی وغیرہ وغیرہ کیوں نہیں۔مگر...

سوچ تو دل میں لقب ساقی کا ہے زیبا تجھے! انجمن پیاسی ہے اور پیمانہ ہے بے صہبا تیرا!!

اور ہزار بار معاذ اللہ، اللہ کی پناہ بقول محقق صاحب!

مصنف بہار شریعت معتزلی کرامی ہو کر صدر الشریعہ رہ سکتے ہیں تو میں محقق مسائل جدیدہ کیوں نہیں۔قیس پیدا ہوں تیری محفل میں یہ ممکن نہیں! تنگ ہے صحرا تیرا محمل ہے بے لیلا تیرا!!

ع گریہ کن بلبلا از رنج و غم

افسوس صد افسوس اعلیٰ حضرت تو فرمائیں: **میرا امجد مجد کا پکا اس سے بڑے کچیاتے یہ ہیں** اور پوتہ شاگرد کہے...ع جد من امجد امجد نہ بود ارزل بود۔

ع...میں کس کے ہاتھ میں اپنا لہو تلاش کروں۔

(ربنا) لا تجعل فی قلوبنا علا للذین امنوا ربنا انک رئوف رحیم ترجمہ: (اے ہمارے رب) ہمارے دل میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ اے ہمارے رب بے شک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے۔(الحشر آیت 10)

اب اس بحث کو علامہ ظاہری یعنی رئیس القلم مولانا یاسین اختر مصباحی کا کتابچہ عرفان

حقیقت کے اس جملے پر تمام کرنا بہتر سمجھتا ہوں۔کتنا بے توفیق و بدنصیب ہے وہ صاحب علم جواپنے علم کا غلط اورنہایت غلط استعمال کرتا ہے۔

ایک چبھتا ہوا سوال اور فتاویٰ رضویہ سے اس کا شافی جواب

سوال: چلتی ٹرین میں فرض وواجب نماز ناجائز ہونے کے باوجود اس مسئلے کواجماعی کہنا غلط۔(ازبعض فاضلان کرام)

الجواب: حوادث تازہ...اپنی اصل کی طرف راجع ہوئے اور ہوتے رہیں گے۔

(فتاویٰ رضویہ ج11 ص57)

(راقم) اعلی حضرت رضی اللہ عنہ کے فرمان کا صاف اور صریح مطلب یہ ہے کہ چلتی ٹرین کا مسئلہ (حادثہ تازہ اپنی اصل منع من جھت العباد کی طرف راجع ہوکر مسئلہء اجماعی قرار پایا)۔اسی لئے (۱) تاج الشریعہ فرماتے ہیں منع من جھت العباد کا عذر نہ ہونا امر اجماعی ہے اھ۔(۲) علامہ صاحب فرماتے ہیں اس کے خلاف فتویٰ دینا خرق اجماع ہے (۳) علامہ سید حسینی میاں اشرفی مصباحی فرماتے ہیں کہ اجماعی مسئلے پر عمل کرنا واجب ہے اس کے خلاف عمل کرنا گمراہیت ہے (۴) مفتی محمد انور عالم رضوی مصباحی اتر دیناجپور بنگال فرماتے ہیں کہ میرے استاد کی تحقیق بے بنیاد اور لغو و مہمل ہے ان کو اجماع کی مخالفت سے توبہ کرکے رجوع الی اللہ ہونا چاہیے۔(۵) مفتی بشیر القادری اجمیر شریف فرماتے ہیں کہ نظام صلوۃ ریلوے نظام سے متعلق نہیں بلکہ اصول شریعت سے متعلق ہے حضرت (۶) علامہ مولانا مفتی مجیب علی قادری رضوی حیدرآباد دکن **خارق اجماع** محقق کے لیے ہدایت کی دعا مانگتے ہیں (۷) مفتی اعظم مہاراشٹر

مفتی مجیب اشرف صاحب قبلہ چلتی ٹرین میں فرض واجب نماز کے ناجائز ہونے کو حرف بہ حرف درست مانتے ہوئے اجماع۔ مخالف تحقیق سے بیزارگی کا اظہار فرماتے ہیں۔(۸) مفتی شبیر حسن صاحب قبلہ مصباحی روناہی (صدرالشریعہ ایوارڈ یافتہ) مفتی ناظر اشرف صاحب کے فتوے کی تصدیق فرماتے ہوئے احناف مخالف نظریہ یعنی چلتی ٹرین میں نماز کے جائز کہنے والے کے فتوے کو مردود قرار دیتے ہیں (ماخوذ از چلتی ٹرین نمبر)۔

ان تمام حضرات کے نزدیک محقق مسائل جدیدہ خارق اجماع ہیں۔اور خارق اجماع یا معتزلی ہے یا غیر مقلد یا خارجی۔مولانا موصوف سے خارجیت یا غیر مقلدیت ثابت نہیں لہذا لامحالہ ماننا پڑیگا کہ چلتی ٹرین نمبر میں تقریباً400 سے زائد علماء اہل سنت کے نزدیک مولانا نظام صاحب خارق اجماع ہوکر معتزلی ٹھہرتے ہیں۔

نوٹ: اجماع منعقد ہونے کے بعد کسی کا اجماع سے انکار نہ معتبر۔جیسے تھانوی صاحب کے ارتداد پر علماء اہل سنت کے اجماع کے بعد ظفرادیبی کا انکار لاحاصل واللہ اعلم بالصواب۔

اشکال

کیا مولانا عبدالحئی فرنگی محلی بھی خارق اجماع ہیں؟ جنہوں نے عمدۃ الرعایہ میں چلتی ٹرین کو تخت یا تختہ سمجھ کر اس میں نماز کے جائز ہونے کا قول کیا۔

رفع اشکال: جی نہیں ان پر خرق اجماع کا الزام درست نہیں۔

مفتی مطیع الرحمٰن صاحب قبلہ پرنوی پر بھی خرق اجماع کا الزام عائد نہیں کیا جاسکتا۔حتی

کہ مولوی کفایت اللہ دہلوی صاحب پر بھی اس باب میں خرق اجماع کا الزام دشوار۔

وجہ: ان حضرات نے حادث تازہ کے سمجھنے میں ٹھوکر کھائی اول الذکر نے دوڑنے اور ٹھہرنے کو ایک جان کر(مفتی مطیع الرحمٰن) نے علت سمجھنے میں خطا کر کے، آخری الذکر نے راہ قیاس میں غوطہ کھا کر ،الحاصل اس باب میں مولانا نظام صاحب مبارکپوری کے علاوہ کوئی بھی خارق اجماع نہیں۔

مولانا نظام الدین صاحب مصباحی ناظم موجودہ شرعی بورڈ پر الزام اعتزال کیوں؟

اقول! ابھی گزرا صدر اسلام سے آج تک اجماع کی مخالفت یا خارجیوں نے کی یا معتزلیوں نے یا پھر غیر مقلدین نے خواہ کھلم کھلا انکار ہو یا چھپتے چھپاتے شرح عقائد نسفی میں ہے المعتزلۃ اول فرقۃ اسسوا قواعد الخلاف لما ورد بہ ظاھر السنۃ وجری علیہ جماعۃ الصحابۃ رضوان اللہ تعالیٰ علیھم اجمعین فی باب العقائد ص 5 اور ابھی اعلی حضرت کا قول گزرا بلا شبہ طائفہ غیر مقلدین اجماع امت کو اصلا حجت نہیں مانتے (فتاویٰ رضویہ ششم ص 356)

اس تمہید کے بعد روئے سخن محقق صاحب کی عروس فکر کی طرف پھیریں۔

فرماتے ہیں جب ٹرین چل رہی ہوتی ہے **(اس وقت)** اسے روکنے سے Driver بھی عاجز ہوتا ہے Guard بھی عاجز ہوتا ہے اور حکومت وقانون ساز بورڈ بھی **(اس وقت)** اس عجز میں بندے کے کسب واختیار اور صنع وعمل کا کوئی دخل نہیں ہوتا

کیونکہ اس وقت تو وہ عاجز ہے بے اختیار ہے اس کے اختیار وعمل کا دخل کیا ہوگا اس لیے یہ عذر سماوی ہے اھ۔(مولانا نظام الدین صاحب چلتی ٹرین میں ص 62,63)

اب اس کے عین مخالف سمت...میں اسی چلتی ٹرین میں صرف دو صفحہ پیشتر (صفحہ 59 پر فرماتے ہیں) یہ ''خالص بندے'' یعنی Company کا فعل ہے **(لفظ خالص)** کو دیکھئے اور صفحہ 63 کے لفظ عاجز و بے اختیار کو دیکھئے۔

فرمارہے ہیں اس کے اختیار وعمل کا کیا دخل ہوگا اس لئے یہ عذر سماوی ہے۔

حضرات غور فرمائیں جو قطعاً بندے کا فعل تھا اسی کو مولانا نظام نے خالق کا فعل ٹھہرایا

اب ہم اہل سنت کا عقیدہ دیکھئے...!

خالق کے کمالات ہیں تجدد سے بری! مخلوق نے محدود طبیعت پائی۔(حدائق بخشش)

صفات الٰہی میں کسی قسم کا تغیر ممکن نہیں ہے۔(شیخ الاسلام حضرت انوار اللہ شاہ قادری بانی جامعہ نظامیہ حیدر آباد)۔

اور ابھی گزرا! محقق صاحب نے بندے کے فعل کو خالق کا فعل ٹھہرا کر خالق کے کمالات کو تجدد سے متصف گردانا جس سے خدا کے صفت قدیمہ کا حادث ہونا لازم آیا نیز اس کے صفت ازلی کا وقت میں مقید ہونا لازم آیا اس کے صفت کا متغیر ہونا لازم آیا جب کہ خدائے لم یزل لا یتغیر ہے(ملاحسن)۔

اور ابھی شرح عقائد کے حوالے سے گزرا فعل خدا کو حادث ماننا گمراہان زمانہ (کرامیہ معتزلہ) کا عقیدہ ہے

لہٰذا اب میں اپنی طرف سے لب کشائی کے بجائے فیصلہ فتاویٰ رضویہ پر چھوڑتا ہوں
اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں جو کچھ نہ ذات نہ مقتضائے ذات ...وہ قطعاً حادث ہے۔
اب بعد تنبیہ بھی اصرار کرو تو اپنے معتزلی کرّامی ہونے سے کیوں انکار کرو۔ (فتاویٰ رضویہ ششم رسالہ مبارکہ سبحان سبوح، ص 227)۔

کیا دوپہر کی دھوپ کی طرح روشن نہ ہوا کہ مولانا نظام پر حکم اعتزال عائد اور جمیع علمائے اہل سنت کا اجماع کہ مولانا نظام معتزلی کرّامی ہیں۔

نئی تحقیق کے انڈے ہیں گندے!   اٹھا کر پھینک دو باہر گلی میں!!

گزارش: میرے سنی حنفی بھائیوں یہ گندا نکمّا کوڑی کا مہنگا کمین کوئی شئے ہے کہ احکام میں زبان کھول سکے۔

میں کہہ چکا ہوں پھر کہتا ہوں کسی کے کافر مرتد ہونے سے ہم کو خوشی نہیں کسی کی گمرہی ہم کو اچھی نہیں لگتی الرضا بالکفر کفر، ہمارے پیش نظر ہے۔

میرے بھائیوں ہمارے کہنے سے کوئی گمراہ نہیں ہوجاتا ہم گمراہان زمانہ عندیہ کے عقیدے کو ٹھوکر مارتے ہیں۔

لہٰذا علامہ باطنی مولانا یاسین اختر مصباحی شکوہ بیجا سے گریز فرمائیں۔

شکوۂ بیجا:

کچھ لوگ (مصنف تفتیش) زبردستی مصباحیوں کو ایک الگ فرقہ بنانے پر تُلے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائے۔ (آئینہ صداقت، ص 81)

راقم: ان کی یہ دعا ہے کہ میری دعا ہو قبول! میری یہ دعاء ہے کہ تیری تمنا بدل جائے

معروض! مصباحی صاحب: مصباحیوں کو نہیں! صرف آپ کے محقق صاحب کو اور بنانے پر نہیں تُلے ہیں بلکہ بتانے پر کیونکہ ہمارا منصب بنانا نہیں بتانا ہے۔

آخر! آج تک دیوبندی بھی تو یہی ''رونا رو رہے ہیں'' کہ مولانا احمد رضا لوگوں کو کافر بناتے تھے۔ **الا لعنة الله علی الکٰذبین**

جی ہاں! پروفیسر صاحب (طاہر پادری) بھی حیدرآباد دکن میں یہی کہہ گئے ہیں۔
لوگو! ان کی پوری زندگی خارج کرنے میں گزری داخل کسی کو نہ کیا۔

الا لعنة الله علی الکٰذبین

ارے بھلے مانُس! ہم نے خارج کب کیا ہاں خارج شدہ سے دور رہنے کو کہا ہے تاکہ پیر گندے نہ ہوں۔ ہاں اچھا یاد آیا سنتا ہوں حضور حافظ ملت علیہ الرحمہ اکثر و بیشتر فرمایا کرتے تھے۔ باشرع ہیں تو پِیر ہیں ورنہ پَیر! دامن انصاف نہ چھوٹے گندگی بچانا بھی کوئی جرم ہے؟

ع... نام سے بچنے کے لڑتا ہے بچنا بھی کیا گالی ہے؟

اب بھی اسے جرم کہو تو ہم یہ جرم کریں گے اور بار بار کریں گے۔
کیونکہ ہم مصطفیٰ جانِ رحمت کی سنتے ہیں تمہاری نہیں۔ میرے آقا فرماتے ہیں

اذکرو الفاجر بمافیہ کئی بعرفہ الناس (الحدیث)

ترجمہ: فاسق و فاجر کی برائیاں بیان کرو تاکہ لوگ پہچان کر اس سے بچتے رہیں اور فسق

عقیدہ فسقِ عمل سے بدتر ہے۔اللہ ہدایت دے...

مسلمانو! اپنے رب کا فرمان دیکھو۔ فمن شاء فليؤمن ومن شاء فليكفر جو چاہے ایمان لائے جو چاہے کفر کرے۔جو چاہے اس میں سبھی شامل۔

اور اسی سے یہ خلجان دور ہوا جاتا ہے کہ بیس ہزار (20000) احادیث کا اکٹھا کرنے والا بھی مرتد ہوسکتا ہے؟

اور بقول لسان العصر مولانا غلام رسول بلیاوی صاحب جوتے میں ہل ٹھوک کر قد اونچا کرنے والے (محقق دوّانی ثانی بھی راہ راست چھوڑ سکتا ہے؟)

کیا ذکاوت کا منبع بھی ضد وعناد پر اتر سکتا ہے؟

کیا (بقلم خود) رئیس القلم بھی عرفان سے محروم رہ سکتا ہے؟

جواب از اعلیٰ حضرت: خدمت حدیث مسلم بھی ہو تو انتفائے ضلالت لازم نہیں (الملفوظ) اللہ ہدایت دے۔

ورنہ ضد وہ بلا ہے کہ ابلیس کا کفر منصوص ہے میرا کفر منصوص نہیں

(از تھانوی صاحب: افاظات یومیہ)۔

یعنی اپنے کفر پر آیت قرآنی نازل ہونے کا انتظار فرما رہے ہیں۔

فاعتبروا یااولی الابصار. اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہدایت پر رکھے آمین

ہم پرورش لوح وقلم کرتے رہیں گے! دل پہ جو گزرتی ہے رقم کرتے رہیں گے

(5) بہر معروف وسری معروف دے بیخودسری
جندِ حق میں گن جنیدِ باصفا کے واسطے

ترجمہ: اے میرے اللہ حضرت معروف کرخی رضی اللہ عنہ کے طفیل مجھے نیکی عطا فرما اور حضرت سری سقطی رضی اللہ عنہ کے وسیلہ سے مجھے خاکساری اور عاجزی عطا فرما حضرتِ جنید بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے واسطے مجھے لشکرِ حق میں شمار فرما۔

حدیث: من تكبر وضعه الله جو تکبر کرے اللہ تعالیٰ اسے گرا دیتا ہے۔ جیسے مسٹر ابلیس، دورِ مرتضوی کے خارجی، دورِ بصری کے معتزلی، دورِ رضا کے وہابی، آج کے دور کے بپا اینڈ کمپنی (سیٹھ صاحب اور انکی ذریت) اور موجودہ شرعی بورڈ

ومن تواضع لله رفعه الله ترجمہ: اور جو اللہ کے لئے عاجزی اختیار کرے اللہ تعالیٰ اسے سربلند فرماتا ہے۔جیسے مسلک اعلیٰ حضرت کے سچے پیروکار

(6) بہر شبلی شیر حق دنیا کے کتوں سے بچا
ایک کا رکھ عبد واحد بے ریا کے واسطے

اے میرے معبود حضرت شبلی رضی اللہ عنہ کے طفیل دنیا کے کتوں یعنی دنیا کے پرستاروں سے بچانا حضرت عبدالواحد رضی اللہ عنہ۔ کے صدقے میں ریاکاری سے بچا اور ایک کا بنا کر رکھنا۔

ریا: حضرت سیدنا امام اعظم رضی اللہ عنہ نے ریا کو شرک خفی سے تعبیر فرمایا فرماتے ہیں جو دکھاوا کرے گا مجھے اس پر شرک کا اندیشہ ہے۔**اعاذنا الله عن ذالک۔**

ریا کی حقیقت کے ساتھ ایک چونکا دینے والی حکایت...

پیر حرم نے کہا سن کے میری روِیداد
پختہ ہے تیری فغاں اب نہ اسے دل میں تھام

قارئین کرام! بات اس وقت کی ہے جب تفتیش کا مسودہ ابتدائی مراحل سے گزر رہا تھا حضرت مولانا مفتی محمد غلام مرتضی صاحب مصباحی ناندیڑ کو مسودہ پیش کیا مفتی محمد غلام مرتضی صاحب مصباحی نے فرمایا ''چلتی ٹرین نمبر'' میں مانعین کی صف میں میں بھی ہوں اور میں نے مفتی ناظر اشرف صاحب کے فتوے کی تصدیق کی ہے جو میں نے استاذ گرامی حضرت مولانا محمد احمد مصباحی صاحب قبلہ ''یشار الیہ بالبنان'' سے فون پر گفتگو کرتے ہوئے تحریر کی ہے۔

مفتی غلام مرتضٰی صاحب نے راقم کو بتایا میں مصباحی صاحب سے فون پر بات کرتا جا رہا تھا اور لکھتا جا رہا تھا گویا....

کلک تھاما انگی نوا تھام کے! ہاتھ کان دونوں نکلے کام کے!!

رہنماؤں کی سی صورت راہ ماری کام ہے
راہزن ہیں کو بکو اور رہنما ملتا نہیں (مفتی اعظم)

ناظرین کرام مفتی غلام مرتضی صاحب قبلہ ناندیڑ نے علامہ محمد احمد مصباحی صاحب سے فون پر بات چیت کرتے ہوئے کیا تحریر کیا ہے ملاحظہ کریں اور نتیجہ بھی خود ہی اخذ کریں...ع یہاں تو بات کرنے کو ترستی ہے زباں میری

مفتی غلام مرتضی صاحب کی تحریر

چلتی ہوئی ٹرین میں فرض و واجب نمازوں کی ادائیگی کو عذر من جھت اللہ قرار دینا مناسب نہیں کیونکہ محکمۂ ریل کے قوانین میں بھی ہمیشہ ترمیم و تنسیخ اور توسیع ہوتی رہتی ہے۔ اس لئے ہمیں البتہ احتجاج و مکالمہ جاری رکھنے کا حق حاصل ہے۔ کیونکہ ہماری فقہ جمہوری قانون میں داخل ہے۔ نہ یہ کہ یک لخت اسے عذر من جھت اللہ قرار دے کر آئے دن حکومتوں کی طرف سے بننے والے شرعی مزاحم اصول سے سمجھوتہ کر لیا جائے۔ مفتی ناظر اشرف صاحب کی تحقیق و تحریر سے جو مستفاد ہے مناسب ہے۔ اسی استفاد پر عمل کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

جس سے اکابر اہل سنت مثلاً محدث بریلوی اعلی حضرت امام احمد رضا قادری اور صدر الشریعہ مولانا امجد علی (مصنف بہار شریعت) وغیرہ علما محققین کی تحقیقات سے تصادم بھی نہیں ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم (چلتی ٹرین نمبر صفحہ Second Last)

حضرات محترم اب یہی خیر الاذ کیا صدر العلما! اپنے دوسرے مقالے میں (جو در حقیقت ان کے نزدیک تفتیش کا جواب ہے) کیا لکھ رہے ہیں ملاحظہ کریں اور پھر اس لیکھا کی نازبرداری ملاحظ کریں تا کہ پہچان اپنی انتہا کو پہنچ جائے۔

صدر العلماء کسی ٹرین کا وقفہ کسی اسٹیشن پر ایک/دو منٹ کا ہو...ایسے نادر واقعہ پر احکام کی بنا کرنا فقہ و فقاہت نہیں۔

معروض! ہم آپ کے اس قول کا پرجوش خیر مقدم کرتے ہیں! بالکل حق فرمایا آپ

نے نادر واقعہ پر احکام کی بنا ہرگز نہیں رکھی جاسکتی ہے۔! فتعالو الی کلمة سواء بیننا و بینکم....ان کنتم صادقین ...!

لیکن دوبارہ سن لیں! مصنف تفتیش نے واقعہ جالنہ پر احکام کی بنا نہیں رکھی اور نہ ہی بھوت پُورو ''ریل منتری'' کے واقعہ پر...وہ دونوں واقعے تو صرف ملت کا شیرازہ بکھیرنے والے سراج الفقہا کے جواب میں جواب آں غزل کے طور پر مذکور ہوئے۔

کیونکہ لم یات نظیرہ، **مفتی صاحب!** مثال میں شری متی جی کو لائے۔ مصنف تفتیش نے شری مان کو آگے کیا محقق صاحب نے ریل کسی کے لئے نہ روکے جانے کا دعوی ٹھوکا۔

ہم نے ازہری میاں کے لئے ٹرین روکے جانے کا ثبوت فراہم کیا۔

ورنہ سچائی یہ ہے کہ واقعہ جالنہ عمومی احکام بلکہ خصوصی حکم کی خصوصیت کیا رکھے گا۔

کیونکہ! شارع علیہ السلام کے مخصوص واقعہ سے عمومی احکام پر دلالت نہیں لیجاتی۔

لیجئے... ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے! پڑھے لکھے کو فارسی کیا ہے!!

(رسالہ مبارکہ تنویر القندیل فی اوصاف المندیل ج1 ص 26,27)

بخاری و مسلم کی متفق علیہ حدیث عن ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا انہا اتت النبی ﷺ بخرقة بعد الغسل فلم یردھا و جعل ینفض الماء بیدہ حضور اقدس ﷺ کے نہانے پہ کپڑا جسم اقدس صاف کرنے کو حاضر لائیں حضور پرنور ﷺ نے نہ لیا اور ہاتھ سے پانی پونچھ پونچھ کر جھاڑا امام احمد رضا رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس سے (نہانے یا وضو کے بعد) جسم کپڑے سے صاف کرنے کی کراہت ثابت نہیں ہوتی۔ لانھا واقعة عین لاعموم لھا (وھی حکایت)لا

تدل علی العموم. للبریلوی و ابنه الکریم. (متن وحاشیہ) تو واقعہ شہر جالنہ کی کیا حیثیت۔ ہاں آپ اپنے سراج الفقہا کو سمجھایئے جو نیست و نابود ڈُکر ڈِش (انگریزی کھانا) پر احکام کی بنا رکھ رہے ہیں۔

میرے سُنی بھائیو! یہ اعلی حضرت کے ساتھ کتنا بھونڈا، پھوہڑ مذاق ہے جنھوں نے شارع علیہ السلام کے واقعہ پر احکام کی بنا نہ رکھی اُن کے بارے میں کیا کہا جائے کہ انھوں نے انگریزی کھانے پر احکام کی بنا رکھی۔

ع..... تیرے دل میں کس سے بخار ہے

لہذا کتنا بے توفیق اور بدنصیب ہے وہ انسان جو اپنے علم کا غلط اور نہایت غلط استعمال کر کے قوم کے دلوں میں اختلاف وانتشار کی تخم ریزی کرتا ہے۔

نہ تم صدمے ہمیں دیتے نہ ہم فریادیوں کرتے!
نہ کھلتے راز سربستہ نہ یوں رُسوائیاں ہوتی!!

بہر شبلی شیر حق دنیا کے کُتوں سے بچا! ایک کا رکھ عبد واحد بے ریا کے واسطے!!

(7) بوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حسن وسعد
بوالحسن اور بوسعید سعد زا کے واسطے

اے میرے معبود حضرت ابو الفرح طرطوسی کے صدقے میں میرے غم کو (فرح) یعنی خوشی بنا دے اور حضرت ابو سعید بن ابو الخیر اور حضرت ابو الحسن ہنکاری کے صدقے میں مجھے خوبی و نیکی عطا فرما دے۔

نیکی اور بدی کی پہچان

نیکی: جدید بینک کاری اور اسلام (مفتی نظام الدین صاحب قبلہ مدظلہ)

بدی: چلتی ٹرین میں [illegible]لانا نظام[illegible] یشار الیہ بالبنان

یہ معاملے ہیں نازک جو تری رضا ہو تو کر

کہ مجھے تو خوش نہ آیا یہ طریق اعتزالی۔

(8) قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اٹھا

قدر عبد القادر قدرت نما کے واسطے

اے اللہ غوث پاک کے صدقے میں مجھے تا حیات قادری رکھ اور میرا حشر قادریوں میں فرما۔

نوٹ: ضروری اس شعر میں دیگر سلاسل کی تردید ہرگز نہیں بلکہ بھرپور تائید ہے تفصیل کے لئے حضرت مولانا حافظ وقاری محمد عرفان رضوی صاحب قبلہ خطیب وامام سنی مرکز درگاہ مسجد کیج کی زیر طبع کتاب 'ہند کے راجہ کا وفادار بریلی کا تاجدار' کا انتظار فرمائیں

اور یہی وہ مقام ہے کہ روح کتاب یعنی

اللہ کے رسول ﷺ کے فرمان اختلاف امتی رحمۃ (میری امت کا اختلاف رحمت ہے) کے صحیح مفہوم کو اپنے سنی بھائیوں کے سامنے رکھنا ضروری سمجھتا ہوں۔

شافعی، مالک، احمد، امام حنیف! چار باغ امامت پہ لاکھوں سلام

میرے سنی بھائیوں: یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ حنفی، شافعی، مالکی اور حنبلی آپس میں

بھائی ہیں ان کے والد گرامی کا نام مذہب اسلام اور والدہ محترمہ سنت نبویہ ان کا فرعی فقہی اجتہادی اختلاف امت کے لئے رحمت ہے

اسی کو رسول اکرم ﷺ اختلاف امتی رحمۃ فرمایا ہے

خلاصہ فوائد فقہیہ

شافعی حنفی دونوں کے حق پر ہونے کا مطلب ہے امام اعظم کا اجتہاد حنفیوں کے لئے اللہ کا حکم ہے امام شافعی کا اجتہاد شوافع کے حق میں اللہ کا حکم ہے لہذا چلتی ٹرین میں شافعی سنی نماز پڑھے درست اور حنفی چلتی ٹرین میں فرض و واجب ادا کر کے بعد میں نہ دوہرائے تو مردود۔ اس کو یوں سمجھئے ہندوستان میں left side سے Driving کرنا ضروری اور Gulf میں Right Side سے گاڑی چلانا ضروری **کوئی اتی شانا** (ضرورت سے زیادہ عقل مند) Gulf میں انڈیا کے قانون کے مطابق Left Side سے گاڑی چلائے کتنی زحمت ہوگی۔

یہی سرکار مفتیء اعظم ہند علیہ الرحمہ نے ارشاد فرمایا اجتہادی مسئلے میں اختلاف ضرور رحمت ہے۔

اور یہی الملفوظ میں اعلی حضرت نے فرمایا فروعی مسائل جیسے باہم حنفیہ شافعیہ ایک دوسرے کو برُا بھلا نہیں کہہ سکتے۔

اور یہی فتاویٰ رضویہ میں اعلی حضرت نے جا بجا فرمایا **کہ اجتہادی مسائل میں کسی پر طعن جائز نہیں۔**

مگر حضور سراج الفقہا آپ تو نہ Left دیکھنے کے Mode میں ہیں نہ Rigth شافعی حنفی دونوں حدوں کو Cross کر کے راہ اعتزال پر رواں دواں ہیں۔

یہ معاملے ہے نازک جو تیری رضا ہو وہ تو کر! کہ مجھے تو خوش نہ آیا یہ طریق اعتزالی!!

(9) احسن اللہ لہ رزقاً سے دے رزق حسن

بندۂ رزاق تاج الاصفیا کے واسطے

اے میرے معبود تو نے اپنے بندوں کو رزق حسن دینے کا واعدہ فرمایا ہے مجھے بھی اپنے پیاروں کے طفیل رزق حسن عطا فرما۔

(10) نصرابی صالح کا صدقہ صالح ومنصور رکھ

دے حیات دین محی جاں فزاں کے واسطے

اے میرے معبود حضرت نصر ابو صالح رضی اللہ عنہ کے طفیل مجھے پرہیز گاری اور کامیابی عطا فرمادے اور حضرت محی الدین کے صدقے میں دینی زندگی عطا فرمادے بلفظ دیگر تن کی دنیا کو تیاگ دینے والا اور من کی دنیا کو آباد کرنے والا بنادے۔ کیونکہ.....

من کی دنیا من کی دنیا سوز ومستی جذب وشوق

تن کی دنیا تن کی دنیا سود وسودہ مکروفن

(11) طور عرفاں وعلو وحمد وحسنیٰ وبہا

دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

اے میرے معبود! مجھے حضرت سید علی کے صدقے میں علو یعنی بلندی عطا فرما اور

حضرت سیدنا موسیٰ کے صدقے میں عرفانِ حقیقی عطا فرما اور حضرت سید حسن کے طفیل بہتری اور حضرت سید احمد کے طفیل حمد اور حضرت بہاؤ الدین کے صدقے میں روشنی عطا فرما۔ (رضی اللہ عنہم)

(12) بہر ابراھیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر

بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے

اے میرے معبود! حضرت سید ابراھیم ایرجی رضی اللہ عنہ کے وسیلے سے مجھ پر غم کی آگ کو باغ بنادے اور اے داتا! حضرت شاہ بھکاری رضی اللہ عنہ کے طفیل مجھے بھیک عطا فرما۔

(13) خانہء دل کو ضیاء دے روئے ایماں کو جمال

شہ ضیاء مولیٰ جمال الاولیاء کے واسطے

اے میرے معبود! میرے دل کے دیپ کو حضرت شاہ ضیاء الدین کے صدقے میں روشنی عطا فرمادے۔ اور میرے ایمانی چہرے کو حضرت جمال الاولیا کے طفیل حسن و خوبصورتی بخش دے۔ ع... آباد اسے فرمادیراں ہے دل نوری...!

(14) دے محمد کے لئے روزی کر احمد کے لئے

خوان فضل اللہ سے حصہ گدا کے واسطے

اے میرے خدا!! اپنے پیارے شاہ فضل اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے دستر خوان سے اس فقیر کو

بھی شاہ محمد کالپوی اور شاہ احمد کے طفیل ان کے خوان کرم کا حصہ عطا فرما

رضوان اللہ علیہم اجمعین

تیرے ٹکڑوں پہ پلے غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال
جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا

(15) دین و دنیا کی مجھے برکات دے برکات سے
عشق حق دے عشقی عشق انتما کے واسطے

اے اللہ! حضرت صاحب البرکات حضرت سید شاہ برکت اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے توسط سے مجھے دین و دنیا کے فائدے عطا فرما اور انکے سچے عشق کا واسطہ مجھے سچا عاشق بنا۔

تشریح: عشقی! حضرت سید شاہ برکت اللہ رحمۃ اللہ علیہ کا تخلص ہے۔ آپ کا مزار پر انوار مارہرہ منورہ کی سرزمین پر ہے اور آپ ساداتِ مارہرہ منورہ کے مورثِ اعلیٰ ہیں عشقی تخلص کی نسبت سے اعلیٰ حضرت نے آپکو عشق انتما سے منسوب کیا یعنی عشق سے نسبت رکھنے والے۔ ع... علم ہے ابن الکتاب، عشق ہے ام الکتاب۔

(16) حب اہل بیت دے آلِ محمد کے لئے
کر شہید عشق حمزہ پیشوا کے واسطے

اے میرے! معبود حضرت شاہ آل محمد کے طفیل ہمیں اہل بیت کی محبت دے اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے صدقے میں عشق الٰہی میں شہید بنادے۔

تشریح: عشق الٰہی، حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کا قارورہ یعنی پیشاب ایک

یہودی کے پاس بغرض علاج لے جایا گیا یہودی کچھ دیر قارورہ دیکھتا رہا... پھر پکار اٹھا۔ اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمدًا عبدہ و رسولہ. لوگوں نے وجہ پوچھی! کہا میں دیکھ رہا ہوں یہ اس شخص کا پیشاب ہے، جس کا دل عشق الٰہی میں جل کر کباب ہو گیا ہے۔ (الملفوظ)

جلی جلی بو سے اس کی پیدا ہے سوزش عشق چشم والا
کباب آہو میں بھی نہ پایا مزہ جو دل کے کباب میں ہے

(17) دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پرنور کر
اچھے پیارے شمس دیں بدر العلیٰ کے واسطے

اے میرے معبود! حضرت سید شمس الدین عرف اچھے میاں رحمۃ اللہ علیہ کے طفیل میرے دل کو اچھا جسم کو ستھرا اور جان کو روشنی سے سرفراز فرمادے۔

(18) دو جہاں میں خادم آل رسول اللہ کر
حضرت آل رسول مقتدا کے واسطے

اے میرے معبود! حضرت آل رسول احمدی رضی اللہ عنہ کے طفیل مجھے دنیا و آخرت میں اولادِ رسول ﷺ کا خدمت گزار بنادے۔

تشریح: اولاد رسول کے سچے خدمت گزار کے لئے آل رسول کا سچا تحفہ۔

روز محشر اگر مجھ سے پوچھے خدا بول آلِ رسول تو، لایا ہے کیا!!
عرض کر دوں گا لایا ہوں احمد رضا یا خدا یہ امانت سلامت رہے!!

(19) نورِ جان نورِ ایماں نورِ قبر و حشر دے
بوالحسن احمد نوری لقاء کے واسطے

ترجمہ: اے اللہ! حضرت سیدی شاہ ابوالحسن نوری میاں رضی اللہ عنہ کے صدقے دونوں جہاں میں سرخروئی عطا فرما۔ ع... ٹھیک ہو نام رضا تم پہ کروڑوں درود...!

(20) کر عطا احمد رضائے احمد مرسل مجھے
میرے مولیٰ حضرت احمد رضا کے واسطے

اے میرے معبود! اپنے حبیب کی ثناء فرمانے والے میرے آقا امام احمد رضا کے طفیل مجھے رسول اکرم ﷺ کی خشنودی عطا فرما۔ ع... کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے

(21) سایۂ جملہ مشائخ یا خدا ہم پر رہے
رحم فرما آلِ رحمٰں مصطفیٰ کے واسطے

اے میرے معبود! مفتئ اعظم سرکار کے توسط سے ہم پر رحم فرما اور جملہ مشائخین کرام کا سایۂ رحمت نصیب فرما۔

تشریح:۔ **یادِ رفتگاں سے نفاقِ خفی کی رونمائی**

مردِ حق آگاہ مطاع العالم ولی ابن ولی ابن ولی ابن ولی، مفتی ابن مفتی ابن مفتی بریلی کے ٹاٹ پر بوریا نشیں ہے۔ سامنے عوام و خواص کا ہجوم، درمیان ہاتھ دو ہاتھ کی جگہ خالی ہے، گرمی کا موسم ہے، اوپر Electronic پنکھا چل رہا ہے، اچانک تیزی سے گھومتا ہوا پنکھا دھڑام کی آواز کے ساتھ ٹوٹ کر اُسی خالی جگہ پر گر گیا جہاں کوئی شخص

نہیں بیٹھا تھا۔ (از حضرت مولانا مفتی غلام مجتبیٰ اشرفی صاحب قبلہ انار اللہ برہانہ چشم دید گواہ)

ماضی میں پنکھے پر زندہ کرامات کے فیض سے
موجودہ حالات میں پنکھے سے لٹکتی لاحاصل خرافات کا Postmartem

نام کتاب: فقہ حنفی میں حالات زمانہ کی رعایت۔ فتاویٰ رضویہ کے حوالے سے، 70 سے زیادہ مسائل سے اس کا واضح ثبوت۔

محقق صاحب کا مختصر تعارف! غیر مسلم اور ان کی حکومتیں سیکولر (Secular) یا غیر اسلامی، انھیں اسلام کے قانونِ معاملات سے کوئی سروکار نہیں (جدید بینک کاری اور اسلام، ص 46، 2001) پھر سن 2013 میں 12 سال کے بعد حالات نے پلٹا کھایا اور انگریزوں کا کھانا اور کانگریسیوں کا تعامل گلے کا ہار بنا۔ فاعتبروا یااولی الابصار.

قارئین کرام! مجتہد صاحب کا یہی وہ کتا 'بچہ' ہے جسے **ناک کا بال** (مضبوط ہتھیار) سمجھ کر ملک بھر میں تقسیم کیا جا رہا ہے۔

اور ابھی دومنٹ میں کُھل جاتا ہے کہ یہ ناک کا بال ہے یا وبال ہی وبال۔

لیجئے! ہم نے فرنٹ پیج کی عبارت جوں کا توں نقل کی ہے۔ عبارت کو دیکھئے کیا کہیں ہلکا سا بھی اشارہ ملتا ہے کہ حالات زمانہ کی رعایت کب اور کیسے ہوگی۔

اور آپ یہ نہ خیال فرمائیں کہ اندر تفصیل موجود ہوگی۔

کیونکہ ہم! ابھی فتاویٰ رضویہ کے حوالے سے بتا رہے ہیں کہ اندر باہر ہر جگہ گروہ عندیہ کی جلوہ گری ہے۔ انتباہ! (گروہ معتزلہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا باغی گروہ)

اب پوری دیانت کے ساتھ ہم مولوی صاحب کے کتابچہ **(فقہ حنفی)** کو فتاویٰ رضویہ کے حوالے کریں۔۔۔۔ **اگر تو مائل بخروش ہے تو بسم اللہ**

فتاویٰ رضویہ نصف دہم یا نہم صفحہ 168 رسالہ مبارکہ جلی النص فی اماکن الرخص.

امابعد! یہ چند سطور کاشفۃ الستور بعون الغفور لا معۃ النور اس بیان میں ہیں کہ بعض اوقات بعض ممنوعات میں رخصت ملتی ہے۔ اس کی اجمالی تفصیل کیا ہے ظاہر ہے کہ نہ ہر ممنوع کسی نہ کسی وقت مباح ہو سکتا ہے نہ ہر وقت ایسا کہ کسی نہ کسی ممنوع میں رخصت کی صلاحیت رکھتا ہے۔ **بالفاظہ**

حضرات محترم! فاضل بریلوی علیہ الرحمہ، صاف صاف فرما رہے ہیں کہ فقہ حنفی میں بعض اوقات بعض ممنوعات میں رخصت ملتی ہے۔

جبکہ مجتہد صاحب کا فرمان: بے قید ہے۔

اعلیٰ حضرت کا بیان کردہ حنفی قانون قید و بند میں... کیونکہ اعلیٰ حضرت نہ غیر مقلد ہیں نہ باغی خارجی اور نہ بے لگام معتزلی۔

اب ذرا لگے ہاتھ چالاک محقق صاحب کی بے لگامی کی روشن تر مثال حیرت میں ڈوب کر پڑھیئے۔ **مولوی صاحب کا فقرہ!** کلام علماء میں مفہوم مخالف بالاتفاق حجت ہے اس میں کسی کو کوئی اختلاف نہیں (چلتی ٹرین میں مولانا نظام، ص7)۔ اب پھر فتاویٰ رضویہ کی طرف آیئے اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں فان مفاھیم الکتب متعبرۃ بالوفاق. وہیں یہ بھی فرماتے ہیں المفھوم لا یعارض الصریح (والا)

تتعارض بین کلمات الاسیاد. یعنی کلام علماء میں بالاتفاق مفہوم مخالف معتبر ہے علی الاطلاق نہیں۔ کیونکہ کلام صریح کے ہوتے ہوئے مفہوم مخالف کی دُم پکڑنے سے اسلاف کرام کے کلام میں ٹکراو پیدا ہوگا۔ اور اللہ کی پناہ، اللہ کی پناہ، مولانا نظام صاحب نے چلتی ٹرین میں مفہوم مخالف کی پونچھ کچھ اس طرح تھام رکھی ہے کہ چند اسلاف کا ٹکراو نہیں بلکہ Totally حنفی قانون ہی آپس میں ٹکرا کر تہس نہس ہوا چاہتا ہے۔ دیکھئے (فتاویٰ رضویہ حصہ دوّم، ص196، اور تفتیش)

ع... سودہ خدا کے واسطے کر قصہ مختصر

بات چلی تھی پنکھے سے لٹکی خرافات کی...

کم من احکام تختلف باختلاف الزمان. شامی وفتاویٰ رضویہ

من تبعیضیہ۔ بدلیل بعض اوقات بعض ممنوعات میں رخصت ملتی ہے (جلی النص)

یعنی ہر ممنوع پر یہ حکم ہرگز لاگو نہ ہوگا کہ وہ کبھی نہ کبھی حلال ہو سکے۔

نہ ہر وقت میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ وہ کسی نہ کسی ممنوع کو جائز قرار دے (جلی النص) جیسے احناف کے لئے زمین پر چلتی ٹرین پر فرض وواجب کی ادائیگی کی ممانعت ایسا ممنوع ہے کہ جب کبھی کوئی حنفی چلتی ٹرین پر فرض و واجب ادا کریگا اور Normal حالت میں نہ دوہرائے تو اس کی نماز مردود قرار پا کر اس کے منہ پر ماردی جائیگی اور وہ تارک صلاۃ فاسق و فاجر مردود الشہادۃ ہو کر آخرت میں ڈنڈے کھائے گا۔

اور دورِ رضا میں (Bombay) کی ایک مسجد میں پنکھے کی ممانعت ایسا ممنوع تھا کیونکہ وہ وقت اس ممنوع کو جائز قرار دینے کی صلاحیت نہیں رکھتا تھا۔

دور رضا کی وہ علتیں جن کے سبب Bombay کی ایک مسجد میں پنکھا لگانیکی ممانعت ثابت، اور آج کے دور میں ان علتوں کے اُٹھ جانے کا بیان

علت **(الف)**: مالِ وقف سے خریدے ہوئے پنکھے کا حکم تھا کیونکہ مالِ وقف میں تبدیلی لانے کا اختیار وقف کرنے والے کو بھی نہیں تو کمیٹی کو کہاں اختیار رہیگا؟

کیا آج کی مساجد میں بھی مسئولہ مسجد کے پنکھے کی طرح مالِ وقف سے خریدہ ہوا پنکھا لگایا جاتا ہے؟

ہر انصاف پسند کہیگا نہیں! صاف ظاہر ہوا علت ختم ہوئی تو ناجائز ہونے کا حکم بھی ختم۔

(ب): پنکھوں کی گھڑگھڑاہٹ! کیا اب بھی وہ علت باقی رہی؟

ہرگز نہیں...کہ بعض پنکھے تو ایسے ہوتے ہیں کہ ہوا تو دیتے ہیں لیکن نظر تک نہیں آتے تو گھڑگھڑاہٹ کیا ہوگی۔ جیسے AC وغیرہ جدید پنکھے...لہذا علت ختم تو ناجائز ہونے کا حکم بھی ختم۔

(ج): آگ لگنے اور نقصان ہونے کے واقعات جیسے کرامت مفتئ اعظم سے ظاہر ہے کہ چلتا ہوا پنکھا ٹوٹ کر زمین پر گرا لیکن کسی کو چوٹ تک نہ آئی۔

کیا آج وہ علت موجود ہے؟ ہرگز نہیں...ایک بٹن تو معمولی چیز ہے جس جگہ کی Deepy میں کچھ خرابی آجائے تو وہ خود بخود بند ہوجاتا ہے اور Controll

Room کو پتہ چل جاتا ہے کہ فلاں Deepy میں گڑبڑی ہے۔

الحاصل! علت ضرر ختم تو حکم ناجائز ختم۔

(د): اعلی حضرت سے ایسی مسجد کے تعلق سے سوال تھا جس کے چاروں سمت میں دور دور تک عمارتیں نہیں تھی۔ اور اُس مسجد کے ہر سائیڈ میں بڑی بڑی کھڑکیاں بنی ہوئی تھی جس سے قدرتی Fresh ہوا خود بخود آتی رہتی۔

کیا آج کے دور میں ایسی سہولت پائی جاتی ہے (الا ماشاء اللہ)۔

لہذا علت ختم دور رضا کا حکم بھی ختم۔

المختصر! قضیہ وہی جو اعلی حضرت نے فرمایا بعض اوقات بعض ممنوعات میں بعض اسباب کی بنیاد پر رخصت ملتی ہے۔

اور بعض جگہوں پر مفہوم مخالف کا اعتبار کیا جاتا ہے اس میں کسی فقیہ کو اختلاف نہیں۔

ہاں! گروہ عندیہ وعنادیہ کے لئے چاروں رستے موکلے ہیں۔

کہ شرح عقائد کی صراحت کے مطابق سوفسطائیہ گروہ میں ایک گرہ عندیہ ہے اُس کا کہنا ہے۔ **ہم نے مرد کو مرد کہا اس لئے وہ مرد ہے، ہم نے عورت کو عورت کہا اس لئے وہ عورت ہے۔ (رجولیت یا انوثیت کی بنیاد پر نہیں)**

اگر حالات نے پلٹا کھایا

اور ہم نے مرد کو عورت کہنا شروع کیا تو...یک لخت، مرد زن ہوجائے گا اور ہم Super Fast میں اقبال کا یہ مصرع گنگنانے لگ جائیں گے۔

ع... پردہ آخر کس سے ہو جب مرد ہی زن ہو گئے۔

(ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم)

شرح عقائد کی عبارت یہ ہے۔ منھم من ینکر ثبوتھا ویزعم انھا تابعۃ للا عتقاد حتی ان اعتقدنا الشئی جوھراً فجوھر او عرضا فعرض او قدیما فقدیم او حادثا فحادث وھم العندیۃ (شرح عقائد 9)

حقائق واقعیہ اعتبار معتبر کے تابع نہیں (رضا بریلوی)۔

اور نہ ہی حقائق کوئی وہمی شئے ہے (رضوی مہاراشٹری)۔

ع... جو شئے کی حقیقت کو نہ سمجھے وہ نظر کیا۔ (قلندر لاہوری)

حاصل کلام!

ڈھونڈے ہے مولوی تحقیق خام کا دوام! وائے تمنائے خام وائے تمنائے خام!!

!!!!لہذا

پیر حرم نے سُن کے کہا میری روئیداد! پختہ ہے تیری فغاں اب نہ اسے دل میں تھام

ایک مغالطہ اور نئے اینگل سے اُس کا دَنداں شکن جواب

آج کی چلتی ٹرین میں دور رضا کی علت ختم.... لہذا حکم بھی ختم۔

راقم: علت کی خدمت تفتیش کر چکا... **اک ذرا اور سہی۔**

حضور مفتی پرنوی صاحب و مولانا نظام صاحب آپ کی علت انگریزی ڈِش۔

ہم احناف کی علت کسی کی ممانعت۔ فتاویٰ رضویہ ج 2 ص 197۔

ہماری علت کے بے شمار افراد ہوئے اور ہوتے رہیں گے۔

کیا آپ کی علت یعنی ڈش کا کوئی فرد... خارج میں پایا جاتا ہے۔

حضرات دیکھیں! دو بزرگواروں نے سو جتن کر کے ایک علت کو جنم دیا جو بانجھ ٹھہری

ع... زمانے بھر میں رسوا ہوئی تیری فطرت کی نازائی

نیز! رنج اعدا کا گدا چارا ہی کیا ہے کہ انھیں! آپ گستاخ رکھے حلم و شکیبائی ءدوست!!

مگر یاد رکھو... پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

فقیہ النفس صاحب قبلہ محترم! چھوٹا منہ بڑی بات، قصور معاف گو آپ حکم اعتزال سے بری سہی۔ فتاویٰ رضویہ جلد 11 کی عبارت سے لاعلم نہ ہونگے۔ اعلی حضرت فرماتے ہیں جو کسی کی رورعایت سے غلط مسئلہ بتائے وہ علمائے دین کب ہوئے نائبان شیاطین ہوئے۔ ملفوظ میں فرماتے ہیں گناہ صغیرہ اصرار سے کبیرہ بن جاتا ہے۔

کبیرہ کا اصرار کیا ہوگا آپ بہتر جانتے ہیں۔

لہذا! تن کی دنیا کو تیاگ دیں من کی دنیا کو آباد فرمائیں۔

کار مرداں روشنی و گرمی یست! کار دوناں حیلہ و بیشرمی یست!! رومی علیہ الرحمہ

عرض ہا دادیم و حاصل شد فراغ! ما علینا یا اخی الا البلاغ!!

(حدائق بخشش)

(22) صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین عز و علم و عمل

عفو و عرفاں عافیت احمد رضا کے واسطے

اے میرے رب! بڑوں کے طفیل احمد رضا کو بھلائیاں عطا فرما اور الحمد للہ وہ عطا ہو چکی

اور ہوتی رہیں گی۔ کہ...

لاکھ جلتے رہیں دشمنانِ رضا!

کم نہ ہوں گے کبھی مدح خوانِ رضا!!

کہہ رہے ہیں سبھی عاشقانِ رضا!

مسلک اعلی حضرت سلامت رہے!!

مسلک اعلی حضرت کی تشریح کے لئے فقیر کا تاریخی فتویٰ تحریر کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے **ثم او حینا الیک ان اتبع ملة ابراھیم حنیفا وما کان من المشرکین** (پ14 سورۃ نحل، آیت123) ترجمہ: پھر ہم نے تمہیں وحی بھیجی کہ دین ابراھیم کی پیروی کرو جو ہر باطل سے الگ تھا اور مشرک نہ تھا۔ (کنز الایمان)

اور فرماتا ہے **وقال الذین کفروا لرسلھم لنخرجنکم من ارضنا او لتعودن فی ملتنا**۔ (سورۃ ابراھیم، آیت13) ترجمہ اور کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا ہم ضرور تمہیں اپنی زمین سے نکال دینگے یا تم ہمارے دین پر ہو جاؤ (کنز الایمان)۔

مذکورہ آیت کے ترجمہ پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ دین و مذہب وملت ومسلک کا معنی ایک ہی ہے۔

نیز نورالانوار ص6 پر ہے (الدین) یطلق علی کل دین اور علامہ سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں...

یتیمے کہ ناکردہ قرآں درست! کتب خانہ چندملت بہ شست!!

چونکہ مذہب وملت ومسلک کا معنی ایک ہے (کماثبت) اور یہ الفاظ اہل حق اور اہل

باطل سبھی اپنے اپنے طور پر استعمال کرتے ہیں اس لئے حق کو باطل سے ممتاز کرنے کے لئے ہمیشہ ان الفاظ کو کسی شخص یا اشخاص کے طرف منسوب کیا گیا۔ اور صبح قیامت تک کیا جاتا رہے گا۔

اولاً: ساڑھے تین ہزار سال پیشتر مذہب اسلام کو دیگر مذاہب سے جدا کرنے کے لئے حضرت ابراھیم علیہ الصلاۃ والسلام کی ذات سے مذہب وملت کو جوڑ دیا گیا۔ اللہ رب العزت فرماتا ہے **ملة ابیکم ابراھیم ھو سمکم المسلمین** (سورہ حج ایة، 202) ترجمہ: تمہارے باپ ابراھیم کا دین۔ اللہ نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے (کنز الایمان)

ثانیاً: پورے چودہ سو سال قبل نماز کے مدعیان اور خانہ کعبہ کے خانہ ساز پجاریوں نے کعبہ کے تقدس کو پامال کیا۔ رب فرماتا ہے **وما کان صلا تھم عندالبیت الا مکاءً و تصدیة** (سورۃ انفال، آیت35) ترجمہ: اور کعبہ کے پاس ان کی نماز نہیں مگر سیٹی اور تالی۔ تو مذہب وملت دین وشریعت کی طہارت و پاکیزگی کے سچے محافظ حضور سرور کونین ﷺ سے جوڑ کر اس مذہب کو دین محمدی کہا جانے لگا۔

ثالثاً: پھر حضور ﷺ کے اس دینا سے تشریف لے جانے کے بعد تقریباً دوسو سال میں دسیوں فتنے یعنی (رافضی، خارجی، معتزلہ، جبریہ، قدریہ وغیرہ) نے مذہب اسلام کے نام پر جنم لیا اور غضب یہ کہ ہر ایک اپنے آپ کو سچا پکا مسلمان کہتا رہا تو جن بزرگوں نے اُن فتنو کے مقابل مذہب اسلام کی صحیح ترجمانی کی اور **ماانا علیه واصحابی** کی

کسوٹی پر کھرے اترے تو یہ دین متین اُن کی طرف منسوب ہوکر مذہب ماتریدی اوراشعری کہلایا۔

رابعاً: پھر یہ مذہب حنفی، مالکی، شافعی اور حنبلی کہلایا۔

خامساً: پھر مالکیت اورشافعیت وحنبلیت کے پردے میں باطل پرستوں نے مذہب و دین میں رخنہ اندازی شروع کی تو سچے حنفی شافعی کی طرف یہ دین قدیم منسوب ہوکر یہی مذہب قادری، چشتی، سہروردی اور نقشبندی کہلایا۔

سادساً: تیرہویں صدی ہجری میں اللہ کے نبی ﷺ کی پیشن گوئی کے مطابق عرب کے علاقہ نجد سے ابن عبدالوہاب کی صورت میں ایک بھیانک فتنہ ابھرا جس کو سرکار مدینہ ﷺ نے شیطان کی سینگ سے تعبیر فرمایا۔اس کے کفری عقائد کو دنیا بھر میں پھیلانے والے لوگ دوگروپ میں منقسم ہوئے اور دونوں مذہب اہل سنت کے عقائد کی مخالفت میں کمر بستہ رہے۔ایک تقلید کی آڑ میں دوسرا غیر مقلدیت کے روپ میں اس وقت **''امام احمد رضا فاضل بریلوی''** نے مذہب قدیم (اہل سنت والجماعت) کی حمایت کا بیڑا اُٹھایا اور اپنے علم وقلم کے زور سے ہر مورچے پر ان گمراہوں کا منہ توڑ جواب دے کر دین مصطفیٰ ﷺ کو بچالیا۔

توڑی ہیں تیری ضربت کاری نے چٹانیں! پگھلے ہیں تیری آہ سحر گاہی سے پتھر!!
تو میری نگاہوں میں مجدد سے نہیں کم! زندہ ہوئے پھر تجھ سے فرامین پیمبر!!

پس وہی مذہب اسلام جو چودہ صدی پیشتر دین محمدی کہلایا۔بارہ صدی پیشتر مذہب

اشعری و ماتریدی کہلایا کبھی حنفی کبھی شافعی کہلایا، کبھی قادری کبھی چشتی کہلایا، دورِ اکبر میں مذہب مجددی کہلایا، چودھویں صدی سے آج تک مسلک اعلی حضرت کہلاتا رہا اور کہلاتا رہے گا۔ ہمارے اس قول کی تائید مندرجہ ذیل اقوال سے ہوتی ہے۔

1)۔حضور مفتئی اعظم ہند علیہ الرحمہ فرماتے ہیں محبّ سنت مخلص مبلغ مذہب اہل سنت مسلک امام اہل سنت اعلی حضرت علیہ الرحمہ (فتاویٰ فیض الرسول، ص20)

2)۔حاجی امداداللہ مہاجر مکی فرماتے ہیں۔وانما ھذا مذھبی و علیہ مدار مشربی (انوار احمدی مولانا انواراللہ فاروقی علیہ الرحمہ، ص4)۔

3)۔حضور علامہ سید مختار اشرف علیہ الرحمہ (سرکار کلاں) فرماتے ہیں۔
خاندان کچھوچھہ مقدسہ کے بزرگوں نے ہمیشہ مجدد دین وملت اعلی حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے اعتقادی، اسلامی **مسلک** کو اپنا دینی مسلک جانا اور آج بھی وابستگان خاندان اشرفیہ کی یہی روش ہے۔
(ماہنامہ المیز ان ماہ جون 1971ء، بحوالہ سنی آواز جنوری تا مارچ 2002 ص56)۔

4)۔علامہ سید محمد مدنی میاں صاحب قبلہ فرماتے ہیں حضور محدث اعظم چونکہ امام احمد رضا فاضل بریلوی قدس سرہ کے ہم مسلک وہم عقیدہ تھے لہذا حضور محدث اعظم ہند کا مسلک وعقیدہ وہی ہے جو تمام بزرگان دین اور سلف صالحین کا مسلک وعقیدہ ہے جسکی حقانیت وصداقت امام احمد رضا کی کتابوں سے ظاہر ہے (دستورالعمل محدث اعظم مشن ص14 دفعہ نمبر 16)۔

5)۔حتی کہ انتخاب قدیری اور ابوالعلی مودودی کے اقوال سے بھی صراحۃ واستلزاماً

ثابت ہوتا ہے کہ مسلک اعلی حضرت کی مخالفت حقیقتاً مذہب اہل سنت بلکہ مذہب اسلام کی مخالفت ہے۔

مسلک اعلی حضرت ہی ہے دین حق، اس کی حد سے جو باہر نکل جائے گا!
کل بروز قیامت خدا کی قسم، دیکھنا وہ جہنم میں جل جائے گا!!
(انتخاب قدیری)

میری نگاہ میں مولانا احمد رضا خان صاحب مرحوم علم وبصیرت کے حامل اور مسلمانوں کے ایک بڑے طبقے (سواداعظم) کے قابل احترام مقتدا تھے۔ (ابوالاعلی مودودی امام احمد رضا نمبر ص 16)

پس مسلک اعلی حضرت کی مخالفت مسلک اہل سنت (حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی وغیرہ) کی مخالفت ہے لہذا مسلک اعلی حضرت کا نعرہ لگانا صحیح اور حق ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

مزید تفصیل کے لئے بحر العلوم علامہ مفتی عبدالمنان صاحب کا مضمون جو ماہنامہ اعلی حضرت میں مرقوم ہے۔

not found.

کیوں علامہ یاسین اختر مصباحی صاحب (مصنف عرفان مسلک) اب تو آپ سمجھ ہی گئے ہوگے کہ مسلک اعلی حضرت کیا ہے

میں نے تو کیا پردہ اسرار کو بھی چاک! دیرینہ ہے ترا مرض کورنگا ہی!!
اپنے بھی خفا مجھ سے ہیں بے گانے بھی ناخوش!
میں زہر ہلاہل کو کبھی کہہ نہ سکا قند!!

چل قلم

علامہ ظاہری و باطنی کی عرفان مسلک پھر ارشاد حقیقت پھر عرفان حقیقت پھر آئینہ حق و صداقت پھر دوبارہ یا سہ بار تین سو سے زائد صفحات پر مشتمل عرفانِ مذہب ومسلک کتا بچوں کے جواب میں

عرضی فقط دو ورقی

لندر جز دو حرف لا الہ کچھ بھی نہیں رکھتا فقیہ شہر قاروں ہے لغتھائے حجازی کا

روح عرفان کی طرف قدم آہستہ آہستہ آہستہ

ا ایسے محدود العقل لوگ چاہتے ہیں کہ تمام اسلاف کو دفن کر دیا جائے اور صرف اعلیٰ حضرت اعلیٰ حضرت کیا جائے۔ ۲ بریلوی کسے کہتے ہیں کہ ہیڈنگ کے ساتھ ازھری میاں صاحب قبلہ کے Enterview کے اقتباسات کو Code کرنا۔ اور حضرت کا منشا چھپانا یعنی لاتقربوا الصلوٰۃ پڑھکر وانتم سُکرا چھوڑ دینا۔ ۳ بحث مسلک اعلیٰ حضرت کے ضمن میں ایمان اسلام، مومن، مسلم کی اصطلاحات کو اس پیرایہ میں ڈھالنا کہ عوام الناس کو یہ تاثر دے سکیں۔

کہ مسلک کا اقرار و اظہار لاکھ درست سہی اصطلاح قدیم ایمان اسلاف مومن مسلم کے بالمقابل اس اصطلاح جدید کی حیثیت کیا۔ ۴ پھر شطرنج کی چال کے ساتھ سنیوں کو ڈرانا

بے وقوفو! تم مسلک مسلک کروگے تو وہابی لوگ اہل سنت کا ٹائٹل تم سے چھین لیں گے۔

۵۔سنیت پراتنے بھیانک شب خونی حملے کرتے ہوئے سنیوں کے خیمے میں سنیت کا لبادہ اوڑھ کر گھس آنا کہ اہل اشرفیہ بھی اسی کے قائل ہیں۔(ھذا کلہ من علامہ ظاہری و باطنی اے یسن اختر مصباحی)

راقم: سکے کا دوسرا رخ حضرت علامہ ارشد القادری قبلہ (قدیم ترین مصباحی)

آج دنیا کے کروڑوں سنی مسلمان اعلیٰ حضرت پر اپنی جان کیوں چھڑکتے ہیں۔اور مسلک اعلیٰ حضرت کیا چیز ہے۔جس کے ساتھ انکی والہانہ وابستگی ہے۔اعلیٰ حضرت کے اندر دین و ایمان کی وہ کون سی خوبی تھی۔جس کی وجہ سے ''بریلوی'' کا لفظ اب سنی صحیح العقیدہ حق پرست طبقے کا علامتی نشان بن گیا۔**حضرات** علامہ ارشد القادری انار اللہ بریانہ کے الفاظ پر غور کریں۔۱) مسلک اعلیٰ حضرت سے دنیا کے کروڑوں سنیوں کی وابستگی ہے۔۲) بریلوی کا لفظ سنی صحیح القیدہ حق پرست طبقے کا علامتی نشان ہے۔قارئین حضرات فیصلہ خود کریں۔**راقم کا کھلا سوال اہل اشرفیہ کے نام کیا** آپ سبھی اہل اشرفیہ کی نگاہ میں علامہ ارشد القادری صاحب قبلہ رحمۃ اللہ۔بدنصیب وغیرہ ہیں؟ ازخواب گراں خواب گراں خواب گراں خیز۔ ازخواب گراں خیز۔ **آج کل بدنصیب مسلمان** رات میں ٹی۔وی دیکھتا ہے اور صبح فجر چھوڑتا ہے۔(بحرالعلوم مفتی عبدالمنان صاحب علیہ الرحمہ)۔**مسلمان** بدنصیب نہیں ہوتا مولانا مسلمان بدنصیب نہیں ہوتا۔سرکار مفتی اعظم۔

شاخ پر بیٹھ کر جڑ کاٹنے کی فکر میں ہے
کہیں نیچا نہ دکھا دے تجھے شجرہ تیرا

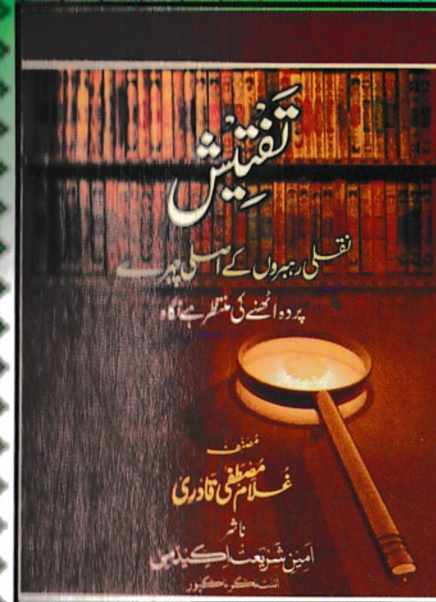
شرح شجرہ

فضلہ خواران سگانِ اعتزال! بکتے ہیں کیسے بد اقوال ضلال
ان کی گمرہی سے تم منہ موڑنا! اپنے مولا کا نہ دامن چھوڑنا!!

اشعار کی عکاسی کے لئے ورق الٹیے

مصنّف
غلام مصطفی قادری

ناشر
رضا جوب ورک اینڈ ڈیزائینگ
کیج، ضلع بیڑ



Published By
Raza
Job Work
+91 8087755708
razajobwork@gmail.com
Dargah Road, Behind Bus Stand,Kaij.